REGD. L. No. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ

یوم سہ شنبہ

لاہور پاکستان

شرح چندہ
سالانہ ۲۰ روپے
ششماہی ۱۱ ٫٫
سہ ماہی ۶ ٫٫
ماہوار ۲½ ٫٫
فی پرچہ ۱٫۰ ٫٫

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۲	۲ نبوت ۱۳۲۷ ہش	۳۰ ذوالحجہ ۱۳۶۷ھ	۲ نومبر ۱۹۴۸ء	نمبر ۲۴۸

اخبار احمدیہ

لاہور یکم ماہ نبوت۔ سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت نزلہ کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب دعائے صحت فرمادیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بدستور علیل ہے۔ احباب دردِ دل سے دعا فرمادیں۔

منچوریا پر کمیونسٹوں کا قبضہ تمام دُنیا کیلئے خطرے کا الارم ہے

جنرل چیانگ کائی شیک کا انتباہ

یکم نومبر۔ چین کی سرکاری فوجوں کے مکڈن میں ہتھیار ڈال دینے کی وجہ سے سارے منچوریا پر کمیونسٹوں کا قبضہ ہو گیا ہے مکڈن پر قبضے سے جو منچوریا میں سرکاری فوجوں کا آخری اہم ٹھکانا تھا۔ دو ایسی سرکاری فوجیں تباہ ہو گئی ہیں۔ جن کو امریکیوں نے تربیت دی تھی۔

اس سلسلہ میں یہ خبر بھی سُننے میں آئی ہے کہ سرکاری فوجوں کی امداد کے لئے امریکہ نے بہت سی بحری اور فضائی فوج بھیجی ہے۔ لیکن ابھی تک اس خبر کی تصدیق نہیں ہو سکی۔ البتہ سنگھٹاؤ میں کچھ بحری اور فضائی جہاز پہنچ گئے ہیں۔ اور مزید کی توقع ہے۔ جنرل چیانگ کائی شیک نے آج امریکیوں سے اپیل کی ہے کہ وہ ایشیا کو کمیونسٹوں کے چنگل سے چھڑانے کے لئے چین کی امداد کریں ورنہ منچوریا پر کمیونسٹوں کا قبضہ انسانی تباہی کا پیش خیمہ ثابت ہو گا۔ آپ نے کہا کمیونسٹ چین پر قبضہ کرنے کی کوشش اسلئے کر رہے ہیں کہ تا وہ تمام ایشیا پر آسانی سے چھا سکیں۔ اور ایشیا کو ہتھیا لینے کے بعد یورپ کا رُخ کردیں۔

مکڈن کی لڑائی میں ڈیڑھ لاکھ سرکاری فوج نے حصّہ لیا تھا۔ مگر کمیونسٹوں نے اس سے بھی زیادہ فوج فراہم کر لی۔ اور دس ماہ کی شدید زور آزمائی کے بعد سرکاری فوجوں کو شکست فاش دی۔

اشتراکی خطرہ سُرعت سے پھیل رہا ہے

لنڈن یکم نومبر برطانیہ کے وزیر خارجہ سر سٹیفورڈ کرپس نے دارالعوام میں تقریر کرتے ہوئے برطانیہ کے مالی مستقبل کو نہایت تشویشناک بتایا۔ آپ نے اشتراکی طاقت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ یہ طاقت نہایت سرعت کے ساتھ پھیل رہی ہے۔ اور نہ صرف ایشیا کے لئے ہلاکت بنی ہوئی ہے بلکہ تمام دُنیا کے امن کو تباہ کرنے کے درپے ہے۔

ہالینڈ اور انڈونیشیا میں گفت و شنید

بٹاویہ یکم نومبر جمہوریہ انڈونیشیا کے وزیراعظم ڈاکٹر محمد حطّہ نے ہالینڈ کے وزیر خارجہ سے جو کل بٹاویہ پہنچے تھے۔ گفتگوئے مصالحت کرنا منظور کر لیا ہے کئی ماہ سے دونوں حکومتوں کے درمیان اختلافات کی خلیج وسیع ہو جانے کی وجہ سے گفت و شنید بند ہو چکی تھی۔ لیکن موجودہ نئے دور سے خوشکن نتائج کی امید کی جارہی ہے۔

کشمیر کی قسمت کا فیصلہ

یکم نومبر چودھری غلام عباس نے ایک بیان میں کہا ہے کہ کشمیر ناقابل تقسیم ہے اگر اس کی تقسیم کی کوئی تجویز کی گئی تو آزاد کشمیر حکومت اس کو ٹھکرا دے گی۔ کشمیر کی قسمت کا فیصلہ یا تو آزادانہ رائے شماری سے ہو سکتا ہے یا میدان جنگ میں۔

یوگوسلاویہ اور پاکستان کی تجارت

کراچی یکم نومبر یوگوسلاویہ کے تجارتی وفد نے بیان کیا کہ پاکستان اور یوگوسلاویہ کے درمیان تجارت کے امکانات بہت وسیع ہیں یوگوسلاویہ پاکستان کو کوئلہ تانبا، سیسہ، جست۔ لکڑی اور لکڑی کا سامان دیگا اور اسکے بدلے میں کپاس روئی اور پٹ سن لیگا۔ آپ نے اس امید کا اظہار کیا کہ آئندہ چند دنوں میں یہ تجارت بہت وسیع ہو جائے گی۔

سندھ میں مہاجرین کی آبادکاری

کراچی یکم نومبر وزیر اعلیٰ پیرزادہ عبدالستار نے سندھیوں کے اس خیال کو غلط قرار دیا ہے کہ ۲ لاکھ پنجابی مہاجرین پر غلبہ کیلئے ۵

قیدیوں کا تبادلہ

نئی دہلی یکم نومبر ہندوستان اور پاکستان کے درمیان قیدیوں کا تبادلہ بدھ کو مکمل ہو جائیگا اسوقت ۲۴۰ مسلمان قیدی اور ۱۸۰ ہندو قیدیوں کا تبادلہ ہونا باقی ہے۔

ہندوؤں کا جذبہ انتقام

حیدر آباد یکم نومبر۔ نظام دکن کی حکومت کے خاتمہ کے بعد بعض ہندوؤں میں یہ خیال پیدا ہو رہا ہے کہ اب انہیں پچھلے مسلمان حاکموں کے مظالم کا بدلہ لینے کا موقع مل جائے گا اور عوام میں یہ خیال راسخ ہو رہا ہے کہ آئندہ ریاست پر موجودہ حکومت ہی کامل اقتدار رکھے گی۔

شمالی فلسطین میں جنگ کا خاتمہ

تل ابیب یکم نومبر شمالی فلسطین میں جہاں گھمسان کی لڑائی جاری تھی۔ اقوام متحدہ کی اپیل پر لبنان کی حکومت نے کل جنگ بند کر دی تھی۔ اس کے مقابلہ میں یہود نے جنگ بند کرنے سے انکار کیا تھا لیکن آج انہوں نے بھی جنگ بند کر دی ہے اور ایک اعلان میں کہا ہے کہ اس لڑائی میں جس مقام پر قبضہ کرنا چاہتے تھے اسپر ہم نے قبضہ کر لیا ہے اور ہمارے مقابل پر پانچ ہزار لبنانی آئے تھے جنہیں تتر بتر کر دیا گیا۔

امریکی صدارت کیلئے رائے شماری

نیویارک یکم نومبر۔ امریکہ میں کل سے صدارت کے عہدہ کے لئے رائے شماری شروع ہو جائیگی صدارت کے کل ۹ اُمیدوار ہیں۔

نشرگاہ کراچی کی طاقت میں اضافہ

کراچی یکم نومبر۔ آج کراچی میں ۱۰ کلو واٹ کا ایک ٹرانسمیٹر شروع ہو گیا ہے اس کا افتتاح وزیر نشریات خواجہ شہاب الدین نے آج شام کو کیا افتتاحی تقریر میں آپ نے فرمایا۔ کہ اس قسم کے ٹرانسمیٹر پاکستان کی سب نشرگاہوں میں نصب کئے جائینگے یہ اس سلسلہ کی پہلی کڑی ہے امید ہے جنوری ۱۹۴۹ء تک ڈھاکہ میں بعد ازاں کراچی میں بھی بڑی طاقت کے ٹرانسمیٹر لگ جائینگے جن سے سمندر پار کے لوگ بھی پروگرام سُن سکینگے۔

حیدرآباد میں اچھوتوں پر بے پناہ مظالم

حیدرآباد یکم نومبر حیدرآباد ریاست کے ایک اچھوت لیڈر نے آج بیان کیا۔ کہ حیدرآباد میں ہندو ہریجنوں پر سخت مظالم توڑ رہے ہیں اور رضاکاروں کی حمایت کے الزام میں ان کے گھربار لوٹ رہے ہیں قتل و غارت سے بھی دریغ نہیں کیا جارہا۔ اور ہر قسم کے بہیمانہ سلوک کا انہیں مستحق سمجھا جارہا ہے۔

وزیراعظم پاکستان کی مراجعت

لندن یکم نومبر۔ وزیراعظم پاکستان مسٹر لیاقت علیخاں آج تیسرے پہر قاہرہ روانہ ہو گئے آپ چند روز ایمسٹرڈم میں قیام کرکے حکومت ہالینڈ کے سربرآوردگان سے ملاقات کریں گے۔

عرب لیگ کی دعوت پر آپ تین روز تک قاہرہ میں بھی قیام فرمائیں گے۔

افغانستان نے غازہ کی عرب حکومت تسلیم کرلی

کابل یکم نومبر کابل ریڈیو کی اطلاع کے مطابق حکومت افغانستان نے تمام فلسطین کی عرب حکومت کو تسلیم کر لیا ہے اس حکومت کا صدر مقام غازہ میں ہے حکومت افغانستان کے اس فیصلہ کا اعلان افغانستان کے وزیر خارجہ نے کیا۔

اس سے قبل مصر۔ عراق۔ سعودی عرب شام اور لبنان غازہ کی عرب حکومت کو تسلیم کر چکے ہیں۔

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی۔اے۔ ایل ایل۔بی

پرنٹر و پبلشر عبدالحمید بی۔اے۔ ایل ایل بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور سے چھپوا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

خاندان حضرت مسیح موعودؑ کی ایک مبارک تقریب میں

درویشانِ قادیان کی شمولیت

از مکرم جناب عبدالحمید صاحب عاجز درالمسیح قادیان

درویشان قادیان کو مورخہ ۲۷ اکتوبر ۱۹۴۸ء کے اخبار الفضل سے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صاحبزادی امۃ الباسط صاحبہ اور حضرت میر محمد اسحاق صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے صاحبزادہ مکرم میر داؤد احمد صاحب کی شادی خانہ آبادی کی تقریب کا علم ہوا۔ چنانچہ اس خوشی کے موقعہ پر امیر صاحب و جملہ درویشان قادیان کی طرف سے مبارک بادی کی تاریں۔ بخدمت حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ و حضرت ام المومنین سلمہا اللہ تعالیٰ اور حضرت ام داؤد صاحبہ ارسال کی گئیں۔

مورخہ ۲۴ر اکتوبر کو اسی مبارک تقریب کی خوشی میں قادیان کے دفاتر بند رہے اور درویشوں کو روزانہ دقارِ عمل کے کاموں سے بھی رخصت دی گئی۔ اور کلاس مبلغین کے طلبہ کو بھی رخصت رہی۔

تقریب رخصتانہ میں شمولیت کی غرض سے بموجب اعلان بعد نماز عصر تمام درویشان مسجد مبارک میں جمع ہوئے جہاں دعا کرنے سے پیشتر مکرم مولوی شریف احمد صاحب امینی نے ایک مختصر تقریر میں اس امر کی طرف اشارہ کیا۔ کہ خاندان نبوت میں آج کی یہ تقریب رخصتانہ اپنے اندر خوشی اور غم کے دو متضاد لمحات لئے ہوئے ہے اور جہاں ہم ان خوشی کے بابرکت لمحات میں خاندان نبوت کے ساتھ شریک ہیں۔ وہاں ہم اسوقت مغموم جذبات کے ساتھ اس خلاء کو بھی محسوس کر رہے ہیں۔ جو حضرت میر صاحب مرحوم رضؓ اور سیدہ ام طاہر احمد صاحبہ مرحومہ رضؓ کی کمی کی وجہ سے نمایاں ہے۔ حضرت میر صاحب مرحوم رضؓ اور سیدہ ام طاہر احمد صاحبہ رضؓ ہر دو بزرگ ہستیوں کے اوصاف کا ذکر کرتے ہوئے مکرم مولوی صاحب نے فرمایا کہ جس طرح حضرت میر صاحب مرحوم رضؓ غربا و مساکین پر شفقت اور احسانات کرنے میں ایک لذت محسوس کرتے تھے۔ اسی طرح سیدہ ام طاہر احمد صاحبہ مرحومہ رضؓ بھی محتاج اور غریب مستورات کی مدد کرنے میں بے حد دلچسپی لیتی تھیں اور ام المساکین کے نام سے مشہور تھیں۔

حضرت میر صاحب مرحوم رضؓ اور سیدہ ام طاہر احمد صاحبہ مرحومہ رضؓ کے ارفع و اعلیٰ مقام ان کی گراں قدر خدمات اور سلسلہ پر احسانات اس امر کے متقضی ہیں کہ ہم درد دل سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے اس رشتہ کو بابرکت اور اولاد والا مسرتوں کا پیش خیمہ بنا دے۔ آمین۔ اس کے بعد مولوی عبدالرحمٰن صاحب فاضل امیر مقامی نے جملہ درویشان کی معیت میں دعا کی۔

اس موقعہ پر حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کے صاحبزادہ مرزا منظور احمد صاحب اور مرزا حمید احمد صاحب اور صاحبزادی امۃ المجید بیگم صاحبہ کے ہاں نرینہ اولاد کے لئے دعا کی تحریک کی گئی اور مکرم بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی کی تحریک پر سیدہ ام متین صاحبہ کے ہاں نرینہ اولاد کے لئے بھی دعا کی گئی اللہ تعالیٰ شرف قبولیت بخشے۔

کیا آپ وعدہ کرنیوالوں میں آخری آدمی بننا پسند کرینگے

تحریک جدید کے وعدوں کی آخری تاریخ ۳۰ر نومبر قریب سے قریب تر آ رہی ہے۔ کیا آپ اپنا وعدہ ادا کر کے خدا تعالیٰ کے اس قرض کو اتار چکے ہیں؟ اگر نہیں تو انتظار کس بات کا ہے۔ کیا آپ وعدہ پورا کرنیوالوں میں آخری آدمی بننا پسند کرینگے؟ یاد رکھیں، تحریک جدید کے بجٹ کا دارومدار آپ کے وعدے کی ادائیگی پر ہے۔ اگر آپ کا وعدہ وقت کے اندر ادا نہ ہوا۔ تو اس سے غیر ممالک میں تبلیغ اسلام کو جو نقصان پہونچے گا اسکی ذمہ واری آپ پر ہوگی (نائب وکیل المال تحریک جدید)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

نماز تہجد پڑھنے کا طریق

ایک استفسار کے جواب میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے حسب ذیل ارشاد فرمایا:-

"میرا یہ ہرگز مذہب نہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اٹھ کر فقط قرآن شریف پڑھ لیا کرتے تھے۔ اور بس میں نے ایک دفعہ یہ بیان کیا تھا کہ اگر کوئی شخص بیمار ہو۔ یا کوئی اور ایسی وجہ ہو کہ وہ تہجد کے نوافل ادا نہ کر سکے۔ تو وہ اٹھ کر استغفار۔ درود شریف اور الحمد شریف ہی پڑھ لیا کرے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ہمیشہ نوافل ادا کرتے آپ بالعموم گیارہ رکعت پڑھتے۔ ۸ نفل اور ۳ وتر آپ کبھی ایک ہی وقت میں ان کو پڑھ لیتے اور کبھی اس طرح سے ادا کرتے کہ دو رکعت پڑھ لیتے اور پھر سو جاتے اور پھر اٹھتے۔ اور دو رکعت پڑھ لیتے اور سو جاتے۔ غرض سو کر اور اٹھ کر نوافل اسی طرح ادا کرتے جیسا کہ اب تعامل ہے۔ اور جس کو اب چودھویں صدی گزر رہی ہے۔"

(البدر ۱۶ر نومبر ۱۹۰۳ء صفحہ ۳۳۵)

تعمیر ربوہ کے سلسلے میں ٹنڈر مطلوب ہیں

تعمیر مرکز انجمن احمدیہ پاکستان کے سلسلہ میں مندرجہ ذیل ٹنڈرز مطلوب ہیں۔ ٹنڈرز ملک محمد خورشید صاحب سیکرٹری تعمیر کمیٹی کو جودھامل بلڈنگ لاہور میں دس نومبر ۱۹۴۸ء تک پہنچ جانے چاہئیں۔ ٹنڈرز کی آخری منظوری صدر صاحب تعمیر کمیٹی کے اختیار میں ہے۔ وہ اپنے اختیار سے کسی ٹنڈر کو بلا دلیل رد کر سکتے ہیں۔

۱۔ بنوائی خشت ہائے خام سائز ۳ × ۴½ × ۹ انچ

۲۔ سپلائی خشت ہائے پختہ سائز ۳ × ۴½ × ۹ "

۳۔ سپلائی سیپر دیودار۔ چیل۔ کیل۔ وبرٹل ہر سائز و لمبائی جملہ کام بمقام ربوہ جو کہ چنیوٹ سے پانچ میل جانب شمال مغرب بر لب پختہ سڑک چنیوٹ سرگودہا و ریلوے لائن واقعہ ہے۔ سرانجام ہوں گے۔ (سیکرٹری مرکز جدید جودھامل بلڈنگ لاہور)

فروخت اراضی ربوہ کے متعلق ضروری اعلان

جیسا کہ پہلے اعلان کیا جا چکا ہے۔ دگنے نرخ پر جو ۳۰۰ کنال فروخت کرنے کا اعلان کیا گیا تھا۔ وہ بک ہو چکے ہیں۔ سلسلہ کی ضروریات اور ان کثیر اخراجات کے پیش نظر جو شہر کی تعمیر کے لئے درکار ہیں۔ یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔ کہ تین گنا نرخ پر مزید ایک صد کنال فروخت کر دیئے جائیں۔ لہذا جو احباب اس نرخ پر خرید نا چاہیں۔ وہ حسب دستور اپنی رقوم محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ چنیوٹ ضلع جھنگ کو بذریعہ منی آرڈر۔ ڈرافٹ یا چیک بھجوائیں لاہور میں دستی ادا کرنے والوں کے لئے جودھامل بلڈنگ میں انتظام ہے۔

نائب سیکرٹری کمیٹی آبادی ربوہ جودھامل بلڈنگ لاہور

ہمارے چندے کم از کم وصیت کے معیار تک پہنچ جائیں

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے ایک گذشتہ خطبہ میں وصیت کے متعلق مندرجہ ذیل ارشاد فرما چکے ہیں۔

"میں جماعت کے تمام افراد کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ اپنے اندر تبدیلی پیدا کریں۔ اور ان پر جو ذمہ داریاں عاید ہوتی ہیں انہیں اٹھائیں۔ اور اگر کہ ہمارے چندے کم از کم وصیت کے معیار تک پہونچ جائیں۔ تو یہ یقینی بات ہے کہ ہماری جماعت کا بجٹ تیس لاکھ تک پہونچ جائے گا اگر ایسا ہو جائے تو ہم اپنے نئے مرکز کو بھی مضبوط بنا سکتے ہیں۔ سلسلہ کی جائدادوں کو بھی مضبوط بنا سکتے ہیں۔ اور آئندہ سلسلہ کی اشاعت کا بوجھ بھی اٹھانے کے قابل ہو سکتے ہیں"

خطبہ جمعہ مطبوعہ ۱۷ر اکتوبر ۱۹۴۸ء

(سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

روزنامہ الفضل

۳ نومبر ۱۹۴۸ء

تلافیٔ مافات

برطانیہ امریکہ بلجیم اور ہالینڈ نے انجمن اقوام متحدہ میں دو کروڑ بچانوے ہزار ڈالر پانچ لاکھ عرب پناہ گزینوں پر خرچ کرنے کی تجویز پیش کی ہے۔

اس تجویز کی تائید میں مسٹر مدیر حسین چوہدری پاکستانی ڈیلی گیٹ نے اسمبلی کی انسانی حقوق کی کمیٹی میں کہا ہے کہ اقوام متحدہ کی انجمن پر فرض ہے۔ کہ وہ ان نتائج کی ذمہ داری اپنے کندھوں پر لے جو فیصلہ تقسیم کی وجہ سے پیدا ہوئے ہیں۔ اسکو چاہیئے کہ فلسطین کے پناہ گزینوں کو موت کے پنجہ سے چھڑائے اور ان کو ہر ممکن ذریعہ سے دوبارہ آباد کرے اور کوشش کرے کہ وہ اپنے پہلے حالات کے مطابق زندگیاں بسر کرنے کے قابل ہو جائیں

آپ نے اپنی تقریر میں یہ بھی فرمایا کہ چوہدری ظفر اللہ خان پاکستان کے وزیر خارجہ انجمن اقوام متحدہ کے ڈیلی گیٹ نے جنرل اسمبلی کو متنبہ کیا تھا۔ کہ ارض مقدس کے متعلق اس کے فیصلہ تقسیم سے نہایت خطرناک نتائج پیدا ہوں گے آپ نے فرمایا کہ چوہدری ظفر اللہ خان نے پیش از وقت نمائش کردی تھی۔ کہ عرب ارض مقدس سے جس میں وہ صدیوں سے آباد ہیں بتدریج باہر دھکیل دیئے جائیں گے۔ کیونکہ یہودیوں کا مقصد ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ باہر سے یہودیوں کو یہاں داخل کردیں۔ اور اپنے زراعتی فارم یہاں پھیلا دیں۔ جس کا لازمی نتیجہ یہی ہوگا۔ کہ تمام نہاد یہودی ریاست کی عرب آبادی بے خانماں ہو جائیگی اور جس کی دوبارہ آبادکاری اقوام متحدہ کے ذمہ پڑے گی۔

مسٹر مدیر حسین چوہدری نے فرمایا کہ پیشگوئی متوقع وقت سے بھی پہلے اور نہایت خطرناک صورت میں پوری ہوگئی ہے۔ ان حالات کی ذمہ داری براہ راست انجمن اقوام متحدہ پر ہے اور وہ کسی طرح اسکو نظر انداز نہیں کرسکتی۔ حقیقت یہ ہے کہ اگرچہ برطانیہ نے اپنے مفاد کے پیش نظر پہلے یہودیوں کو امیدیں دلائیں تھیں کہ انہیں فلسطین میں آباد کیا جائے گا۔ اور عملاً بھی پہلے اسی نے اس سکیم کو عملی جامہ پہنانے کے لئے اقدام کیا تھا۔ لیکن عربوں کی موجودہ تباہ حالی کی تمام تر ذمہ داری انجمن اقوام متحدہ پر عائد ہوتی ہے۔ برطانیہ کی نیت بیشک عربوں کے حق میں کوئی اچھی نہ تھی۔ لیکن اگر فلسطین کے معاملہ کو انجمن اقوام متحدہ براہ راست اپنے ہاتھ میں نہ لیتی۔ اور اسپر برطانیہ ہی کا قبضہ رہنے دیتی۔ تو بہت ممکن تھا۔ کہ یہودیوں اور عربوں کے درمیان کوئی پائیدار سمجھوتہ صلح وصفائی سے ہو جاتا۔ لیکن جب سے اقوام متحدہ نے اسکو اپنے ہاتھ میں لیا ہے۔ یہ مختلف بڑی اقوام کے لئے ایک کھیل کا گیند بن کر رہ گیا ہے۔

اس وقت اقوام متحدہ کی انجمن عملاً وہ نہیں ہے۔ جو اسکو موجودہ چارٹر کے اصولوں کے مطابق بھی ہونا چاہیئے۔ جیسا کہ اب یہ ایک راز آشکارا ہو چکا ہے۔ موجودہ انجمن اقوام متحدہ محض بڑی بڑی اقوام کی باہم سیاسی کشتیاں لڑنے کا اکھاڑہ ہے۔ اور ان کی آپس کی باہم دھینگا مشتی کا شاید انہیں ذاتی طور پر تو کوئی نقصان نہیں پہنچ رہا۔ مگر اس اختلاف کی چکی میں چھوٹی چھوٹی اقوام مفت میں پسی جارہی ہیں۔ دراصل بڑی بڑی اقوام کو اپنے نقصان کا تو کوئی خدشہ ہی نہیں۔ ان سب کی غرض تو کمزور ممالک کی لوٹ اور ان کی باہمی تقسیم ہے۔ جب تک تیسری عالمگیر جنگ نہ ہو۔ اس وقت تک ان کے اپنے اوطان تو بالکل محفوظ ہیں۔ بلکہ آئندہ جنگ میں بھی یقیناً کمزور اقوام اور بے بس ممالک ہی زیادہ پیسے جائیں گے۔ اور ایشیائی ممالک ہی زیادہ تر نقصان اٹھائیں گے۔ لیکن موجودہ وقت میں چھوٹے چھوٹے ملکوں میں خانہ جنگیاں کروا کر اپنے دل کی بھڑاس نکال رہے اور اپنا الو سیدھا کر رہے ہیں۔ بے شک اس کا نتیجہ کسی نہ کسی دن ضرور تیسری عالمگیر جنگ میں نکلنے والا ہے لیکن اس نام نہاد امن کے زمانے میں غریب قوموں کی جان ان خود غرضوں نے عذاب میں ڈال رکھی ہے۔

اقوام متحدہ کی انجمن اسی وجہ سے اپنے اصولوں پر عمل پیرا نہیں ہوسکی۔ کہ بجائے عدل وانصاف کے ساتھ فیصلے کرنے کے یہ بڑی اقوام کی خود غرضیوں کا شکار بنی ہوئی ہے۔ آج تک اس نام نہاد عدالت عالیہ کا ایک بھی فیصلہ شرمندہ تکمیل نہیں ہوسکا۔ بلکہ بجائے اس کے کہ اس کی دخل اندازی سے امن کا قیام ہوتا۔ جس جس ملک کے معاملہ میں اس نے ہاتھ ڈالا ہے۔ وہاں پہلے سے بھی زیادہ ابتری اور بدامنی رونما ہوگئی ہے۔ کوریا۔ انڈونیشیا فلسطین کی تباہیاں سب اس کی بے تدبیریوں اور بے لبسیوں کا مضحکہ خیز ثبوت ہیں۔

فلسطین کے پچاس لاکھ عرب پناہ گزینوں کی خانہ بربادی اور خانماں خرابی کا کارنامہ تو اس کا شاہکار ہے۔ آج ہزاروں عرب بچے اس کے دانشمندانہ فیصلہ کی وجہ سے ہمیشہ کی نیند سو چکے ہیں۔ اور ہزاروں عزت وناموس کی شہزادیاں آوارہ گرد خانہ بدوشوں کی زندگی بسر کرنے پر مجبور ہیں۔ اور وبائی امراض کا شکار ہو رہی ہیں۔ لیکن ان بڑی اقوام کو جو اپنی اپنی فوقیت جتانے اور سیاسی مباحثوں کی دلچسپیوں کے لئے اقوام متحدہ کی تنظیم کر رکھی ہے۔ کسی کی خانماں بربادی کا کیا غم ہے۔

اب خواہ انجمن اقوام متحدہ ان پر کتنا ہی روپیہ صرف کرے۔ اور کتنی بھی ہمدردی کی نعمتیں ان پر نچھاور کرے۔ جو نقصان عظیم وہ ان سادہ اور بے شر بھولے بھالے فلسطینی عربوں کو پہنچا چکی ہے۔ اس کی تلافی ہرگز نہیں کرسکتی۔ ان اقوام کا ان پر رحم کھانا اس طرح کا ہے۔ جس طرح کا رحم کسی قصاب کے دل میں ہو کہ آنکھیں تو آنسوؤں کی بارش کر رہی ہوں۔ اور چھری بکرے کی گردن پر پھیر رہا ہو۔ اور ان کی یہ حالت اس شعر کی مصداق ہوتی۔ اگر وہ اب بھی توبہ کر لیتے ہے

کی مرے قتل کے بعد اس نے جفا سے توبہ
ہائے اس زود پشیماں کا پشیماں ہونا

ارتکاب جرائم

مغربی پنجاب کی حکومت نے ماہ اگست ۱۹۴۸ء کے ارتکاب جرائم کے جو اعداد وشمار شائع کئے ہیں۔ ان سے پتہ چلتا ہے کہ گزشتہ دو سال کی نسبت جرائم کی تعداد بہت بڑھ گئی ہے۔ بے شک اس اضافہ کی بہت سی وجوہات ہیں لیکن ہمارے خیال میں ہمیں یہ کہہ کر دل کو تسلی نہیں دے لینی چاہیئے کہ بہت سے ایسے عادی مجرم باہر سے آ گئے۔ جن کا یہاں کی پولیس کو پہلے سے علم نہ تھا۔ یا یہ کہ مہاجرین کی آبادکاری میں تاخیر کی وجہ سے بعض مہاجرین جرائم کے مرتکب ہوئے اس امر سے کہ غربت یا بے روزگاری کی وجہ سے ارتکاب جرائم کی تعداد بڑھی ہے۔ ہماری آنکھیں کھل جانی چاہئیں۔ اس کا علاج پولیس کے بس میں نہیں بلکہ ملک کی اقتصادی بہتری کے ساتھ وابستہ ہے اور غرباء کے معیار زندگی کو بلند کرنے پر ہی اس کا اصل دارومدار ہے۔ ہمیں امید ہے کہ آئندہ حینیوں میں حکومت اقتصادی بحالی کی مجوزہ سکیموں کو نہایت کامیابی سے عملی جامہ پہنا کر کم از کم اس حد تک درستی اخلاق کی ذمہ داری سے سبکدوش ہونے کی کوشش کریگی۔ جس حد تک اقتصادی بدحالی انسان کے اخلاق پر اثر انداز ہوتی ہے۔ یہ بھی ہوسکتا ہے۔ کہ کوئی فرد بشر بھی بے کار نہ رہے۔ اور حکومت ہر ایک کے لئے کوئی نہ کوئی کام مہیا کرے۔ تاکہ اس کا دماغ شیطان کی دوکان نہ بن سکے۔ اس میں ذراسی غفلت بھی مبتدی مجرموں کو عادی مجرم بنا سکتی ہے۔ حکومت کے علاوہ ان قومی اداروں اور انجمنوں کا بھی فرض ہے جو خدمت خلق اور سوشل قسم کی اصلاحات کے نام پر چندے جمع کرتی ہیں۔ کہ وہ خصوصاً ارتکاب جرائم کے معاملہ میں اصلاح ماحول کی طرف متوجہ ہوں اور غریب اور جاہل عوام کو اکل حلال کی ترغیب دلائیں۔ تا اس مہلک مرض کا مکمل طور پر استیصال ہوسکے ؛

نئی دولت مشترکہ

برطانیہ نے دولت مشترکہ کے ساتھ لفظ برطانوی کا حذف ہونا بخوشی خود قبول کر لیا ہے۔ اور اب دولت مشترکہ میں اپنی جگہ پر آزاد درجہ کے بعض ممالک شامل ہوسکتے ہیں۔ پرانی نو آبادیوں کے لئے تو اس کی ضرورت نہ تھی لیکن ہند پاکستان اور لنکا کو شامل کرنے کے لئے یہ قدم اٹھایا گیا ہے۔ پرانی نو آبادیاں تو نسلی اور لسانی تعلقات کی وجہ سے برطانیہ کے ساتھ قدرتی طور پر وابستہ چلی آتی ہیں اور چلی جائیں گی لیکن ہند اور پاکستان کی صورت میں ایسا کوئی بندھن نہیں تھا۔ اس لئے انہیں مشترکہ مفاد کے رشتہ میں منسلک کیا جانا ضروری تھا۔ اور وہ اسی طرح ہوسکتا تھا۔ کہ انہیں یقین دلایا جائے۔ کہ دولت مشترکہ کے تمام ارکان برابر ہیں اور اپنی اپنی جگہ آزاد ہیں۔

برطانیہ نے ایک لفظ کے ترک کرنے سے وہ خطرہ مٹا دیا ہے جو ہند پاکستان اور لنکا کے دولت مشترکہ سے بالکل الگ ہونے کی وجہ سے اسے درپیش ہوتا۔ لیکن باوجودیکہ سب ارکان کا درجہ آزادی اب برابر ہوگیا ہے۔ پھر بھی برطانیہ کی لیڈرشپ کو کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔ کیونکہ موجودہ وقت میں وہی ہر لحاظ سے سب ارکان سے طاقتور ہے

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے۔ اور زیادہ سے زیادہ غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے ؛

جماعت احمدیہ شہر سیالکوٹ کا کامیاب سالانہ جلسہ

آخری اجلاس میں خاص نمائندے نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا پیغام پڑھ کر سنایا

ہمارے وقائع نگار خصوصی کے قلم سے

لاہور یکم نومبر الحمد للہ کہ جماعت احمدیہ شہر سیالکوٹ کا سالانہ جلسہ ۳۰ اکتوبر بروز ہفتہ ساڑھے نو بجے صبح کو شروع ہو کر ۳۱ اکتوبر کو بخیر و خوبی انجام پا گیا۔ جلسہ کا آغاز تلاوت کلام پاک و نظم کے بعد مقامی مقرر ابو حنیف قاضی علی محمد صاحب کی تقریر "حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے حضرت مسیح موعود کا عشق" سے ہوا۔ جسے مکرم قاضی صاحب نے اس خوبی سے ادا کیا کہ سامعین کئی دفعہ آبدیدہ ہو گئے اور جلسے کے آخر میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا خاص پیغام حضور کے خاص نمائندے (سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور عامہ) نے پڑھ کر سنایا۔ سب سے آخری اجلاس میں حاضری معمول سے زیادہ تھی۔ اور منتظمین جلسہ نے معزز غیر احمدی اصحاب کو حضور کا پیغام سننے کے لئے خاص طور پر دعوت دی تھی۔ مکرم شاہ صاحب نے احمدیت کا یہ پیغام چار بجکر ۱۰ منٹ پر پڑھنا شروع کیا۔ اور پانچ بجکر چالیس منٹ پر ختم کیا۔ اس ڈیڑھ گھنٹے میں جو سکون اور خاموشی جلسہ گاہ پر طاری رہی۔ وہ اپنی نظیر آپ تھی۔ پیغام کے بعد اجتماعی دعا ہوئی اور اسکی چار ہزار کاپیاں حاضرین میں تقسیم کی گئیں۔

جلسے میں شمولیت کے لئے مکرم ملک عبد الرحمن صاحب خادم ایڈووکیٹ مولانا جلال الدین صاحب شمس مولانا ابو العطاء صاحب جالندھری اور گیانی واحد حسین صاحب کو خاص طور پر دعوت دی گئی تھی گیانی صاحب جلسے میں تشریف نہ لا سکے اور ان کی جگہ افریقہ کے سابق مبلغ مولوی نذیر احمد صاحب مبشر نے تقریر کی۔ ان کے علاوہ مقامی احباب میں سے ملک جری اللہ صاحب طالب علم نے "زوال اور اس کے اسلامی نسخے" اور مکرم سید احمد علی شاہ صاحب نے "ختم نبوت اتحاد اسلامی کا بنیادی اصول ہے" کے موضوع پر تقریر کی۔ تلاوت اور نظم چوہدری محمد بشیر صاحب شیخ محمد اقبال صاحب خبیر احمد صاحب اور ناصر احمد صاحب فرماتے رہے۔ بعض اجلاسوں کے دوران میں خاکسار (ثاقب زیروی) نے بھی تاریخ احمدیت کے بعض منظوم اوراق پڑھ کر سنائے

سیالکوٹ شہر چھاؤنی اور مضافات کی جماعتوں کے علاوہ گجرات۔ گوجرانوالہ۔ لائل پور اور لاہور کے احباب نے بھی حصہ لیا۔ لاہور سے جانے والے حضرات میں صاحبزادہ مرزا منصور احمد، سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب، چوہدری اسد اللہ خان صاحب بیرسٹر ایٹ لاء اور نواب محمد الدین صاحب کے نام قابل ذکر ہیں۔

جلسہ گاہ میں لاؤڈ سپیکر کا باقاعدہ انتظام تھا۔ جس کی آواز مستورات کی جلسہ گاہ میں بھی پہونچتی تھی۔ مستورات کی جلسہ گاہ ہمارے جس قدر قریب تھی۔ اس قریب کے ہوتے ہوئے ماحول جس قدر پرسکون رہا۔ اور بچوں وغیرہ نے شور و غوغا کم کیا وہ بھی بڑے جلسوں میں بہت کم دیکھنے میں آتا ہے۔

معزز غیر احمدی احباب بھی کافی تعداد میں شریک ہوئے۔ بالخصوص پہلے دن دوسرے اجلاس کی پہلی تقریر میں (جو مکرم ملک عبد الرحمن صاحب خادم نے فرمائی) تیسرے اجلاس کی دونوں تقریروں میں (جو بالترتیب مولانا جلال الدین صاحب شمس اور مکرم خادم صاحب گجراتی نے فرمائیں) اور دوسرے دن کے پہلے اجلاس کی تقریر میں (جو مولانا ابو العطاء جالندھری نے فرمائی) ان کی حاضری نسبتاً زیادہ رہی۔

۳۱ اکتوبر کو پہلے اجلاس کی صدارت سیالکوٹ کی پاکستانی افواج کے بریگیڈیر ایم۔ اے لطیف خان صاحب نے کی۔ لیکن آپ ایک ضروری کام کی وجہ سے پورے اجلاس کی صدارت نہ فرما سکے۔ لہذا ان کی جگہ سیدہ ام طاہر مرحومہ کے بھائی میجر حبیب اللہ شاہ صاحب نے یہ فریضہ سر انجام دیا۔ بریگیڈیر لطیف صاحب نے اجلاس سے رخصت ہوتے وقت حاضرین جلسہ سے معذرت چاہنے کے بعد خطاب کرتے ہوئے فرمایا:-

"ہم ان دنوں موت اور حیات کی جس کشمکش میں سے گذر رہے ہیں وہ کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں۔ دشمن نہ صرف حملہ کرنے کی تاک میں ہے۔ نہ صرف امداد دے کر رہا ہے نہ صرف ہمیں اس سے کسی جارحانہ حملے کا خطرہ ہے بلکہ وہ باقاعدہ برسر پیکار ہے اور اس نے ہمارے پڑوس ہی میں ہمارے اپنے کشمیری مسلمان بھائیوں پر عرصہ حیات تنگ کر رکھا ہے۔ اس کی جارحانہ سرگرمیاں دن بدن اس تیز رفتاری سے بڑھ رہی ہیں کہ ہم کہہ نہیں سکتے ہمیں کس لمحے میدان کارزار میں اتر آنا پڑے۔ لہذا کمر ہمت باندھیئے۔ اپنے اسلاف کے کارناموں پر نظر ڈالئے جو عرب کے ریگستان سے ایمان کی روشنی لے کر ایک طوفان کی طرح اٹھے اور دنیا کے کونے کونے پر چھا گئے یہ وقت باہم الجھنے کا نہیں۔ یہ وقت باہمی مناقشات کو ہوا دینے کا نہیں۔ یہ وقت ایک دوسرے کو فرقہ وارانہ جذبات میں الجھا کر نیچا دکھانے کی کوشش کرنے کا نہیں بلکہ دشمن کے مقابلے میں ایک سیسہ پلائی ہوئی دیوار بن جانے کا ہے۔ پس اپنی ذمہ داریوں کو سمجھئے ورنہ بعد میں وقت کے نگاہ بدل لینے کا شکوہ بے محل ہوگا"!

۳۰ اکتوبر کے دوسرے اجلاس کی صدارت قاضی محمد اسلم صاحب کی بجائے چوہدری اسد اللہ خان صاحب بیرسٹر ایٹ لاء نے فرمائی۔

۳۱ کی صبح کو ملک رحمت اللہ صاحب شاکر مہاجر قادیان نے معززین شہر (جن میں مسلم لیگ کے عہدہ دار بھی شامل تھے) اور مبلغین کو دعوت چائے دی۔ جلسہ گاہ میں پانی پلانے، روشنی کرنے پہرہ دینے، مہمانوں کو بٹھانے۔ معزز غیر احمدی احباب کا استقبال کرنے اور دوران کو باہر سے آنے والے احباب کو کھانا کھلانے کا انتظام خدام الاحمدیہ کے سپرد تھا۔

ہر اجلاس میں کم سے کم حاضری ڈیڑھ ہزار اور زیادہ سے زیادہ اڑھائی ہزار کے قریب تھی۔

مضافات سیالکوٹ اور دیگر ملحقہ ضلعوں کی جماعتوں کے قریباً پانچ سو افراد نے شرکت کی۔

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینیجر الفضل کو مخاطب کیا جائے۔

چندہ جلسہ سالانہ

جلسہ سالانہ کے انعقاد کے ایام قریب آ رہے ہیں۔ اور وقت صرف دو ماہ کا عرصہ باقی ہے۔ جب کہ مختلف اطراف سے روحانی چشمے سے سیراب ہونے والی روحیں جوق در جوق جمع ہوں گی۔ انشاء اللہ یہ دوسرا سالانہ جلسہ ہوگا جو ہم اپنے محبوب مرکز قادیان دار الامان سے باہر مسافرت کے عالم میں گذاریں گے۔ اللہ تعالیٰ کے حضور دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ وہ دن قریب سے قریب تر فرمائے جب کہ ہم حسب سابق اس کے نام کو اسی شوکت سے بلکہ اس سے بڑھ کر مرکز سلسلہ قادیان میں بلند کر رہے ہوں۔

جلسہ سالانہ کے انتظامات خورد و نوش کے لئے اور دیگر متعلقات کے لئے روپیہ کا موجود ہونا از بس ضروری ہے۔ تاکہ ضروریات کو خریدا جا سکے۔ اور روپیہ کی کمی مشکلات کا باعث نہ بنے۔ اس نوع سے احباب جماعت پر بھی ذمہ داری عائد ہوتی ہے پس ہر ایک احمدی اپنے مال کا محاسبہ کرے کہ کیا اس نے اپنا چندہ جلسہ سالانہ کو ادا کر دیا ہے۔ اگر نہیں کیا ہے تو اب جلد کرے اور اگر ادا کر چکا ہے تو دوسرے احباب کو تحریک کر کے دوہرے ثواب کا وارث بنے (نظارت بیت المال)

رخصت و تقرر

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مکرم نواب میاں محمد عبد اللہ خان صاحب آج یکم نومبر سے ایک ماہ کی رخصت پر ہیں۔ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ان کی رخصت کے ایام کے لئے حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب کو قائم مقام ناظر اعلےٰ مقرر فرمایا ہے۔ (پرسنل اسسٹنٹ ناظر اعلیٰ)

انتخاب امیر ضلع بہاولپور

کے لئے ایک ہفتہ کے اندر اندر مکرم مولوی قمر الدین صاحب انسپکٹر تعلیم و تربیت پہنچ رہے ہیں۔ متعلقہ جماعتوں کو چاہیئے کہ اس انتخاب کی کارروائی میں ان کے ساتھ پورے طور پر تعاون کر کے عند اللہ ماجور ہوں (ناظر اعلیٰ)

ولادت

حضرت خانصاحب قاضی محمد رشید صاحب امیر جماعت کو اللہ تعالیٰ نے یہ چوتھا فرزند عطا فرمایا ہے۔ احباب نومولود کی عمر درازی اور نیز خادم سلسلہ بننے کی خصوصیت سے دعا فرمائیں۔ (قاضی محمد صدیق برادر حضرت قاضی محمد رشید صاحب کاتب اخبار الفضل [illegible] روڈ لاہور)

درخواست دعا

اہلیہ منشی عطاء اللہ صاحب عرصہ سے بیمار رہتی ہیں احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (خاکسار برکت اللہ سٹوڈنٹس جماعت دہم)

مکتوب پیرس

اسلام کا نیا حملہ یورپ پر

رائٹر کے نامہ نگار کا مضمون

(از مکرم ملک عطاء الرحمن صاحب مبلغ اسلام فرانس)

فرانسیسی حکومت سے تبلیغ کی اجازت کے بعد خاکسار نے جب باقاعدہ تبلیغ کا کام شروع کیا تو پہلی پریس کانفرنس کے کچھ عرصہ بعد رائٹر کے نامہ نگار نے خاص طور پر انٹرویو کیا۔ اور ایک تفصیلی مضمون تیار کر کے اپنی عالمگیر سروس کے ذریعہ تمام ممالک میں یہ مضمون بغرض اشاعت بھجوایا۔ مضمون کی اخباری حیثیت بڑھانے کے لئے کہیں کہیں مبالغہ سے بھی کام لیا گیا۔ لیکن بحیثیت مجموعی سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت مبارکہ، حضور کا پیغام، اسلام کا احیاء، احمدیت کا نام، سلسلہ کی تبلیغی عالمگیر مساعی۔ وفات مسیح۔ قبر مسیح در کشمیر، تقسیم ہند پر قادیان میں جماعت پر مظالم۔ قادیان سے ہجرت وغیرہ امور پر مشتمل تفصیلی ذکر کیا گیا۔

اس مضمون کے بعض اقتباسات عرض ہیں۔ دعا کی اس درخواست کے ساتھ کہ اللہ تعالیٰ ہم میں سے ہر ایک کو اس صداقت کی ممکن اشاعت کی توفیق عطا فرمائے اور اس صداقت کو اس کی اصل حقیقت کے ساتھ زمین کی ہر سمت پھیلانے کی سعادت نصیب ہو۔ آمین

کبھی صرف یہی مشاہدہ میں آتا تھا کہ مغرب مشرق کی تادیب و تعلیم کے لئے مشرق کی ہر سمت پر چھا رہا ہے۔ عام علم و صنعت میں ہی نہیں بلکہ مغرب مشرق کا معلم دین و روحانیت میں بھی بن چکا تھا لیکن اب تھوڑے عرصہ سے اس کے برخلاف مشرق اپنی دینیات اور تعلیم کے ماتحت مغرب کو مذہبی دنیا اور اسرار روحانیت سے واقف کرانے کے لئے مغربی ممالک کی طرف غیر معمولی اہتمام سے بڑھتا ہوا نظر آنے لگا ہے یہ مہم ایک وقت سے اسلام کے نام پر قرآنی تعلیم کی اشاعت کے لئے مغربی ممالک بالخصوص یورپ میں شروع ہو چکی ہے۔

اسلام کا یہ حملہ یورپ پر تحریک احمدیت کی طرف سے شروع کیا گیا ہے۔ چنانچہ احمدیت کے مبلغ یورپ کے بیشتر ممالک میں اپنے مراکز قائم کر چکے ہیں۔

حضرت احمد (علیہ الصلوٰۃ والسلام) تحریک احمدیت کے بانی ہیں۔ انہوں نے وفات مسیح کا عقیدہ پیش کر کے اس تحقیق کا انکشاف فرمایا ہے کہ مسیح (علیہ السلام) صلیب پر فوت نہیں ہوئے تھے بلکہ بے ہوشی کی حالت میں انہیں صلیب پر سے اتار لیا گیا۔ اور پھر وہ عراق ایران، افغانستان سے ہوتے ہوئے تبت و ہندوستان میں آ گئے۔ اور آخر سرینگر میں مقیم ہو گئے چنانچہ محلہ خان یار سرینگر میں ایسی قبر بھی موجود ہے جو قبر مسیح کے نام سے مشہور ہے۔

حضرت احمد (علیہ السلام) نے اپنی کتاب "مسیح ہندوستان میں" میں اس انکشاف پر تفصیلی بحث کی ہے۔ اس سلسلہ میں انہوں نے بیان فرمایا ہے کہ واقعہ صلیب سے ۷۲۱ سال قبل شاہ اسور بابل کے بعض قبائل کو سیریا میں قید کر لے گیا تھا۔ ان میں سے ایک حصہ بالآخر ہندوستان میں آباد ہو گیا۔ حضرت احمد (علیہ السلام) نے یہ بھی ثابت کیا ہے کہ افغان اور کشمیر کے قدیم باشندے دراصل اسرائیلی نسل سے ہیں۔ چنانچہ اس کی تائید میں بعض قابل اعتماد مبصرین کی آراء بھی کی گئی ہیں کہ جن کی روشنی میں ان اقوام کے خد و خال و نقوش اور رسوم و عادات اس یہودیت کی تائید کرتے ہیں۔ چنانچہ بعض جاپانی محققین ان انکشافات میں دلچسپی لے رہے ہیں

تحریک احمدیت کے موجودہ امام حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد (ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز) ہیں۔ اسلامی تبلیغ کی عالمگیر مہم انہیں کی قیادت میں عمل میں آ رہی ہے۔ ان کا یہ دعویٰ ہے کہ تمام حقائق اور تمام صداقتیں خدا کے آخری اور اکمل کلام قرآن پاک میں موجود ہیں۔ اور دنیا میں کوئی صداقت نہیں جو قرآن مجید میں موجود نہ ہو۔

یورپ پر اس حملہ کی تیاری آج سے دس سال قبل شروع کی جا چکی تھی۔ مگر لڑائی کی وجہ سے مجوزہ پروگرام ملتوی ہوتا چلا گیا۔ لڑائی کے معاً بعد اس غیر معمولی مہم کے سلسلہ میں اسلام کے مبلغ فرانس۔ اٹلی، سپین۔ سوئٹزرلینڈ اور ہالینڈ وغیرہ پہنچ گئے۔ چنانچہ اس تھوڑے سے عرصہ میں وہ ان ممالک میں اپنے مراکز باقاعدہ قائم کر چکے ہیں۔

مشتاق احمد باجوہ امام لنڈن مسجد کی زیر نگرانی ایک انگریز نومسلم مسٹر ہیرالڈ آرچرڈ از برسٹل (انگلینڈ) جن کا اسلامی نام بشیر احمد ہے اسلامی علوم پڑھ رہے ہیں۔ انہیں اسلام کی تبلیغ کے لئے تیار کیا جا رہا ہے۔ بشیر احمد آرچرڈ قادیان سے لنڈن اس وقت بھجوائے گئے تھے۔ جب قادیان تقسیم ہند کے وقت ہندوستان میں شامل کیا گیا تھا۔ اور اہل قادیان زبردستی وہاں سے نکالے جا رہے تھے۔

اس وقت تک سپین اسلامی تجدید کے لحاظ سے زیادہ درخشندہ ثابت ہو رہا ہے۔ غالباً اسپین کی موجودہ حکومت کے ورثہ دیرینہ کی وجہ سے اب فرانس کے متعلق خیال کیا جاتا ہے کہ اسلامی تعلیم و تبلیغ کے لئے یہ ملک دنیا بھر میں سب سے زیادہ سنگلاخ ہے۔ فرانس میں تبلیغ اسلام کا دشوار ترین کام ملک عطاء الرحمن کے سپرد کیا گیا ہے۔ وہ آجکل پیرس میں مقیم ہیں۔ اور حال ہی میں اپنی تبلیغی مہم کا آغاز کر چکے ہیں۔

ملک عطاء الرحمن جنہیں دیگر مسلمانوں کی طرح سگرٹ و شراب سے کلی پرہیز ہے کے نزدیک فرانس خاصہ دلچسپ ملک ہے۔ باوجود اس کے مذہبی عقائد کی سختی سے پابندی ان کے لئے فرانس کے مشہور عالم لذیذ کھانوں اور بے مثال شرابوں کے چکھنے میں سختی سے روک ہے۔

جماعت احمدیہ ڈکی تقسیم پنجاب کو خلاف انصاف و عدل ایک ظالمانہ فیصلہ سمجھتی ہے کہ جس کے ماتحت قادیان کو ہندوستان میں شامل کیا گیا ہے۔ چنانچہ ان کے نزدیک انہیں انتہائی مظالم اور سختی کے ساتھ اپنے مقدس مرکز سے ہجرت پر مجبور کیا گیا ہے۔ پندرہ ہزار سے بیس ہزار احمدی اپنے مرکز سے ہجرت کر کے پاکستان میں منتقل ہونے پر مجبور کر دیئے گئے۔ تمام مرکزی دفاتر اور تنظیم کو وقتی طور پر لاہور میں قائم کیا گیا۔ لیکن جہاں وہ اس ظلم کے خلاف ظاہری لحاظ سے ہر طرح احتجاج کر رہے ہیں وہاں ان کے نزدیک یہ ہجرت خدائی نوشتوں کے ماتحت ہے کہ جس کی پیشگوئی حضرت احمد (علیہ السلام) کے الہامات میں پہلے سے موجود تھی۔ اور یہی نہیں بلکہ ان کا ایمان ہے کہ جس طرح یہ ہجرت پہلے سے آسمانی نوشتوں میں موجود تھی ان کے مرکز قادیان کی واپسی کا بھی خدائی وعدوں میں وضاحت سے ذکر ہے۔ اور وہ ایک دن ضرور اپنے مرکز میں واپس لوٹیں گے۔

(انشاء اللہ تعالیٰ۔ اے خدا علیم و دانا جلد فتح و نصرت کا وہ مبارک دن لا کہ ہم اپنے مرکز محبوب دارالامان میں پھر سے اس کے ساتھ آباد ہوں۔ اپنے پیارے مسیح کے اس محبت سرا میں۔ آمین)

حضرت مولوی حکیم قطب الدین صاحب کا انتقال

یہ خبر نہایت رنج اور افسوس کے ساتھ سنی جائے گی کہ حضرت مولوی حکیم قطب الدین صاحب دو دن کی مختصر علالت کے بعد مورخہ ۱۵ اکتوبر کو بارہ بجے دوپہر راولپنڈی میں انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

حضرت مولوی صاحب سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قدیمی صحابہ میں سے تھے۔ ۳۱۳ کی فہرست میں بھی آپ کا نام موجود ہے۔ آپ ایک لمبے عرصہ سے قادیان مقیم تھے اور طب کے ذریعہ سے جس میں آپ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے خاص شاگرد تھے۔ خدمت خلق میں مصروف رہے۔ وفات کے وقت آپ کی عمر ۹۲ اور ۹۶ سال کے درمیان تھی۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اولین صحابہ کا مقدس گروہ ایک ایک کر کے بڑی سرعت کے ساتھ ہم سے رخصت ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ بزم احمد کے جو بیدا نے ابھی ہمارے درمیان موجود ہیں انہیں تادیر سلامت رکھے۔ اور ہمیں ان کی برکات سے زیادہ سے زیادہ متمتع ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔

ہمیں اس صدمہ میں مرحوم کے لواحقین سے دلی ہمدردی ہے۔ احباب حضرت مولوی صاحب کی بلندیٔ درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

درخواست ہائے دعاء

جماعت احمدیہ حیدرآباد کی جمعیت اور سلامتی کے لئے دعاء کی درخواست ہے!

سیٹھ عبداللطیف مالک ڈی سنڈیکیٹ حیدرآباد دکن

ملک محمد صدیق اسسٹنٹ سٹیشن ماسٹر شاہدرہ ابن ملک فضل حسین صاحب کئی دن سے ریلوے ہسپتال امیں صاحب زیر علاج ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار محمد عمر

صاحب دادعلوی صاحب عرائض نویس ڈیرہ اسماعیل خان کا امتحان عنقریب ہو رہا ہے۔ کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ خاکسار عبدالرشید احمدی ڈیرہ اسماعیل خان

میرا فونٹین پین

گذشتہ جمعہ کے دن میں بتاریخ ۲۹ اکتوبر ڈیڑھ بجے دن کے قریب جودھامل بلڈنگ اور میو دروازہ کے درمیانی راستہ پر کہیں گر گیا ہے۔ پارکر کا سبز رنگ کا پین ہے۔ اگر کسی صاحب کو ملا ہو تو ذیل کے پتہ پر پہنچا دیں۔ یا اطلاع دیں تو میں خود منگوا لوں گا۔

ماسٹر نقیر اللہ جودھامل بلڈنگ بالمقابل میڈیکل ہسپتال لاہور

تقرر عہدہ داران جماعت ہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل جماعتوں میں اصحاب ذیل کو ۳۰ اپریل ۴۹ء تک کے لئے عہدہ دار منظور کیا جاتا ہے۔ جماعتوں کو یہ امر ملحوظ رکھنا چاہیئے کہ نظارت علیا کی طرف سے صرف پریذیڈنٹوں، سیکرٹریوں، امین، محاسب اور آڈیٹر کی منظوری دی جاتی ہے۔ ان کے علاوہ باقی عہدہ داروں کی منظوری ان کو براہ راست متعلقہ نظارت سے حاصل کرنی چاہیئے۔ مثلاً محصلین کی بیت المال سے، امام الصلوٰۃ کی تعلیم و تربیت سے، قاضی کی ناظم صاحب دار القضاء سے۔ سیکرٹریوں کے نائب جماعت خود مقرر کر سکتی ہے۔ مرکز سے منظوری حاصل کرنے کی ضرورت نہیں صرف اطلاع دے دینا کافی ہے۔ (ناظر اعلیٰ)

سیریل نمبر	نام جماعت	عہدہ	نام عہدیداران
۱۸۱	محمود آباد اسٹیٹ (سندھ)	سیکرٹری مال	منشی دوزی خان صاحب
		، تبلیغ	مولوی رحمت اللہ صاحب
۱۸۲	کھڈو ضلع تھرپارکر (سندھ)	پریذیڈنٹ	چوہدری بہادر جنگ صاحب
		سیکرٹری مال	محمد نواز خان صاحب
		، تبلیغ	چوہدری عبدالرحمن خان صاحب دوکاندار
		، تعلیم و تربیت	ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب
۱۸۳	بشیر آباد (سندھ)	پریذیڈنٹ	حکیم محمد ابراہیم صاحب
		سیکرٹری تبلیغ	ماسٹر عبدالمجید صاحب
		، مال	منشی محمد موسیٰ صاحب
		، تعلیم و تربیت	حکیم محمد ابراہیم صاحب
۱۸۴	کوٹ احمدیاں (سندھ)	سیکرٹری تبلیغ	چوہدری غلام رسول صاحب
۸۴	ڈگری (سندھ)	سیکرٹری تبلیغ	چوہدری خالق احمد صاحب
۱۸۵	دہاڑی ضلع ملتان	پریذیڈنٹ	ملک محمد کریم صاحب
		سیکرٹری مال	چوہدری بشیر احمد صاحب باجوہ مقدم زراعت
		، تبلیغ	آغا بشیر الدین صاحب
۱۸۶	چک [illegible] ملتان	پریذیڈنٹ	چوہدری غلام جیلانی صاحب
	سیدوالہ ضلع شیخوپورہ	سیکرٹری مال	سعادت علی صاحب
۲۴	سرگودھا [illegible]	سیکرٹری مال	منشی سید ابو الصالح صاحب
		، امور عامہ و خارجہ	سید توکل علی صاحب
		، تبلیغ	مولوی سید مبشر الدین صاحب
		، تعلیم و تربیت	مولوی عبدالحکیم صاحب
		، وصایا	مولوی سید عبدالسلام صاحب بی۔ اے
		، ضیافت	سید ضیاء الدین صاحب
		امین	منشی یوسف علی خان صاحب
		آڈیٹر	مولوی سید عبید السلام صاحب بی اے
۱۸۷	چک [illegible] نہر مراد	پریذیڈنٹ	چوہدری احمد خان صاحب
		سیکرٹری مال	چوہدری علی شیر صاحب
		، تعلیم و تربیت	چوہدری محمد الدین صاحب
		، تبلیغ	چوہدری فضل احمد صاحب
		، امور عامہ	چوہدری غلام رسول صاحب
۱۸۸	بہاولپور شہر	پریذیڈنٹ	میاں محمد حیات خان صاحب اگزیکٹو انجینئر
		جنرل سیکرٹری	بابو عزیز محمد خان صاحب ہیڈ کلرک
۱۸۹	چک [illegible] (بہاولپور)	پریذیڈنٹ	چوہدری [illegible] صاحب
		سیکرٹری امور عامہ	چوہدری اللہ دین صاحب
		، تبلیغ	چوہدری غلام احمد صاحب
		، مال	چوہدری مراد خان صاحب
		آڈیٹر	ماسٹر غلام قاسم صاحب

کشمیر، حیدرآباد اور فلسطین کے متعلق پاکستان کا رویہ

پیرس میں مسٹر لیاقت علی اور چوہدری محمد ظفر اللہ کی اہم پریس کانفرنس

پیرس ۳۰ اکتوبر۔ کل رات ایک پریس کانفرنس کو خطاب کرتے ہوئے پاکستان کے وزیر اعظم مسٹر لیاقت علی خان نے فرمایا کہ کشمیر کا تنازعہ حل ہوتے ہی ہندوستان اور پاکستان کے تعلقات لامحالہ خوشگوار اور درست ہو جائیں گے۔ لیکن جب تک کشمیر کی جنگ جاری ہے اس وقت تک دونوں مملکتوں کے درمیان دوستی اور مفاہمت کا کوئی امکان نہیں۔

اس تقریب پر جو کرلین ہوٹل میں منعقد ہوئی مسٹر لیاقت علی خاں پاکستان کے وزیر خارجہ چوہدری محمد ظفر اللہ خاں کی معیت میں تشریف لے گئے تھے۔ پاکستانی وزیر اعظم اور وزیر خارجہ سے حیدرآباد کے متعلق متعدد سوالات کئے گئے۔ مسٹر لیاقت علی خاں سے دریافت کیا گیا کہ حیدرآباد کے مسئلہ کے متعلق پانچوں بڑی طاقتوں نے جس بے حسی کا ثبوت دیا ہے اس کے متعلق آپ کا رد عمل کیا ہے۔ وزیر اعظم پاکستان نے جواب دیا کہ حفاظتی کونسل نے اس مسئلہ کو اس مستعدی اور حسن طریقہ سے نہیں نپٹایا جیسا کہ مسئلہ کی اہمیت تقاضا کرتی تھی۔

چوہدری محمد ظفر اللہ خان نے اس استفسار کا جواب دیا کہ حفاظتی کونسل کو حیدرآباد کے مسئلہ کے متعلق کونسا مفید طریق اختیار کرنا چاہیئے تھا۔ آپ نے فرمایا کہ حفاظتی کونسل کو چاہیئے تھا کہ وہ فوراً مبصرین نامزد کرتی جو حیدرآباد جاکر وہاں کی صحیح صورت حال سے کونسل کو مطلع کرتے۔ حفاظتی کونسل کو اس امر کے متعلق خود اپنا اطمینان کرنا چاہیئے کہ آیا حیدرآباد کے خلاف جارحانہ کارروائی کی گئی۔ آیا یہ جارحانہ روش ابھی جاری ہے۔ اگر جارحانہ روش ابھی جاری رہی تو میثاق اقوام کی رو سے کونسل کا فرض ہے کہ وہ اس کا سد باب کرے اور جارحانہ اقدام کا ارتکاب ہو چکا ہے تو اس کے نتائج کو کالعدم قرار دے۔

چوہدری ظفر اللہ خاں سے جب استفسار کیا گیا کہ آیا حیدرآباد میں سنسر شپ قائم ہے تو آپ نے جواب دیا یقیناً۔

عرب ریاستوں کے متعلق پاکستان کے طرز عمل اور پاکستان اور عرب ریاستوں کے مشترکہ سیاسی مفادات کی توضیح و تشریح کی درخواست پر وزیر اعظم پاکستان نے فرمایا کہ سیاسی مشترکہ مفاد کی موجودگی کی وجہ یہ ہے کہ ہم سب مسلمان ہیں۔ مشرق وسطیٰ میں وہ ہمارے ہمسایہ اور ایک نہایت اہم بلاک کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اس وقت مشرق وسطیٰ ہمارے اور مغرب کے مابین ایک واسطہ یا پل کی حیثیت رکھتا ہے۔ اور اسے بین الاقوامی سیاسیات میں فیصلہ کن اہمیت حاصل ہے۔ ان تمام ممالک سے ہمارے تعلقات بہت قریبی اور دوستانہ ہیں۔

ایک نامہ نگار نے دریافت کیا کہ آیا عرب ممالک کے ساتھ ایک بلاک یا رشتہ قائم کرنے کا سوال پیدا ہوتا ہے تو وزیر اعظم پاکستان نے جواب دیا کہ بلاک تو پہلے سے موجود ہے کیونکہ ہم مسلمان ہیں اور آپس میں بھائی ہیں۔ لیکن اگر آپ کا مطلب کسی سیاسی گٹھ جوڑ سے ہے تو سردست ایسی کوئی کارروائی نہیں کی جا رہی جیسا کہ آپ کو علم ہے پاکستان دولت مشترکہ اقوام کا رکن ہے جو کسی طرح سے بھی ایک مسلم بلاک نہیں۔

ہند چینی کے متعلق پاکستان کی روش کے بارہ میں ایک استفسار پر مسٹر لیاقت علی نے فرمایا۔ ہمیں یقین ہے کہ ہند چینی کو بھی دیگر ممالک کی طرح کامل آزادی اور خود مختاری حاصل ہونی چاہیئے۔

پریس کانفرنس کے بعد ایک بھی استفسار پر وزیر اعظم پاکستان نے فرمایا کہ فلسطین عربوں کا ہے۔ اور پاکستان کو عربوں سے پوری ہمدردی ہے۔ اور اس جدوجہد میں پاکستان عربوں کو تمام ممکن امداد بہم پہنچائے گا۔

ہندوستان میں فرانسیسی نوآبادیات کے متعلق استفسار پر مسٹر لیاقت علی نے فرمایا کہ یہ پاکستان سے بہت دور ہیں۔ اور جہاں تک وہ سمجھتے ہیں فرانسیسی حکومت کی حکمت عملی یہی ہے کہ ان علاقوں کی آبادیوں کو یہ فیصلہ کرنے کا موقعہ دیا جائے کہ آیا وہ ہندوستان سے شامل ہونا چاہتے ہیں یا فرانس کا حصہ بنا رہنا چاہتے ہیں۔

اس استفسار پر کہ آیا آپ ایک عالمگیر اسلامی فیڈریشن کے حق میں ہیں۔ وزیر اعظم پاکستان نے فرمایا کہ وہ اس قدر مسائل سے دوچار ہیں کہ سردست وہ اس استفسار کا کوئی جواب نہیں دے سکتے۔

پاکستان میں تعلیم کے متعلق بھی استفسار کیا گیا۔ اور وزیر اعظم پاکستان نے فرمایا کہ یہ مسئلہ صوبائی حکومتوں سے تعلق رکھتا ہے۔ اور اس کی طرف خاطر خواہ توجہ دی جا رہی ہے۔ پاکستان کے پناہ گزینوں کے مسئلہ کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ بعض بیرونی ممالک بالخصوص امریکہ اور برطانیہ کی طرف سے کچھ امداد پہنچی ہے۔

مکھیوں کو مارنے والا شیشہ

لندن یکم نومبر۔ ایک نئی قسم کا شیشہ ایجاد کیا گیا ہے۔ جس میں مکھیوں کے مارنے کی خاص قسم کی قوت موجود ہے۔ یہ شیشہ بڑی بڑی عمارتوں میں سے مکھیوں کے مارنے کے مسئلے کو حل کر دے گا۔ ہوائی زیادہ بلکے تحقیقات کرنے والے جہاز کی حفاظت کے لئے مادہ تلاش کیا جا رہا تھا۔ اس تحقیقات میں یہ نئی قسم کا شیشہ دریافت کیا گیا ہے۔

اس شیشے کی مکھیوں کو مارنے کی طاقت کا انکشاف بالکل ایک اتفاقیہ امر ہے۔ جب ایک بہت زیادہ گرم دن میں اس کا استعمال کیا گیا۔ تو یہ معلوم ہوا کہ زمین پر بہت سی مردہ مکھیاں پڑی ہیں اور کھڑکی پر کوئی بھی مکھی نہیں تھی یہ چیز دوسرے حشرات کے متعلق دیکھی گئی۔ اس شیشے کی طاقت کے متعلق کوئی تفصیل بیان نہیں دیا جا سکتا۔ لیکن تجربات سے یہ معلوم کیا گیا ہے۔ اس شیشے کی شعاعیں بہت کافی دور تک جاتی ہیں۔ ممکن ہے اس وجہ سے یہ شعاعیں ہلاک کرنے والی شعاعیں بن جائیں۔ (استار)

دمشق ۳۱ اکتوبر۔ اخبار الف نے جمیل مردام کے متعلق یہ خبر شائع کی ہے کہ انہوں نے کہا ہے کہ اگر یہود مسلسل عارضی صلح کی خلاف ورزی کرتے رہے۔ تو لڑائی منتقل نہیں ہوگی۔ بلکہ تمام فلسطین اس کی لپیٹ میں آجائیگا۔ (استار)

عرب لیگ کی جنرل اسمبلی کا اجلاس قاہرہ میں شروع ہوگیا

قاہرہ یکم نومبر۔ ایک عرب لیگ کے کمیونک میں عرب لیگ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس کی پہلی میٹنگ کا اعلان کیا گیا ہے اس جلسے کی صدارت کے فرائض لبنان کے مندوب نے انجام دیئے۔ جنرل اسمبلی نے ایجنڈا کی تصدیق کی اور بہت سی کمیٹیاں مقرر کیں۔ یہ سب کمیٹیاں مختلف موضوعات پر بحث و تمحیص کریں گی۔ خاص طور پر ۱۹۴۸-۴۹ء کے مالیاتی سال کے تخمینے کے متعلق ہوائی کنونشن کی اسکیم اور دیگر بہت سی قانونی اسکیموں کے متعلق یہ سب کمیٹیاں غور کریں گی۔

ان کے علاوہ عرب ریاستوں کے درمیان پاسپورٹ کے مسئلے پر بھی غور کیا جائے گا۔

چنانچہ ذیل میں ان کے نام مندرجہ ذیل ہیں: مصر کے وزیر اعظم نقراشی پاشا، سید دسوقی اباظہ پاشا اور حسین سری پاشا۔ لبنان، شام، ریاض الصلح، شیخ یوسف یسین، خیر الدین اور شیخ ابراہیم الفضل (سعودی عرب)۔

عراق کے مندوب فاضل الجمالی، عبدالجلیل الراوی اور ہاشم الجلی کل پہنچ رہے ہیں۔ شام کے مندوب جمیل مردم وقت پر نہیں پہنچ سکے لیکن محسن البرازی اور لطفی بے الحفار ان سے قبل آچکے ہیں۔ فلسطین کی حکومت کے نمائندے حلمی پاشا اور جمال الحسینی ہیں۔ اس بات کے امکانات نہیں ہیں کہ سیف الاسلام عبداللہ اجلاس کی صدارت کے لئے وقت پر پیرس سے یہاں پہنچ جائیں گے۔ (استار)

دنیا کا سب سے طاقتور انسان ۴۴ برس کی عمر میں مرگیا

لندن ۳۱ اکتوبر۔ ایک برطانوی باشندے مسٹر رانلڈ واکر کا یہ دعویٰ تھا کہ وہ دنیا کا سب سے طاقتور انسان ہے۔ اس نے دنیا کے بوجھ اٹھانے کے ۳ ریکارڈ توڑے تھے۔ یہ شخص چالیس ۴۴ سال کی عمر میں مرگیا ہے ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ یہ شخص کئی سال سے موت کے سامنے میں زندہ تھا موت کی وجہ اس کے جسم میں موجود تھی اور بہت عرصہ سے موجود تھی۔ لیکن اس کی جسمانی طاقت کی وجہ سے اس کی عمر زیادہ ہوگئی۔ اس کی بیماری سے قبل اس کے سینے کا ماپ ۴۷½ انچ تھا اور اس کا وزن ۱۵ اسٹون تھا۔ (استار)

انسانی نسل لاکھوں سال پرانی ہے!

مدفون کھوپریوں کے انکشافات کی مزید معلومات

لندن یکم نومبر۔ کینیا میں بہت سی مدفون کھوپریاں پائی گئی ہیں۔ ان کو آج کل بذریعہ ہوائی جہاز برطانیہ لایا جا رہا ہے ان کی وجہ سے موجودہ زمانے کی انسانی نسل کے ارتقار کی تمام سائنس میں حیرت انگیز تبدیلی واقع ہو جائے گی ان کھوپریوں کا معائنہ کرنے کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔ کہ ان کا انکشاف موجودہ زمانہ میں انسانی نسل کے ارتقار کے سلسلے میں بہت اہم ہے۔ ان سے یہ بات معلوم ہو جائے گی۔ کہ انسانی نسل موجودہ نظریات کی نسبت بہت ہی زیادہ قدیم ہے۔ کھوپری پروفیسر ایل۔ ایس۔ بی لیکے کی بیوی کو ملی تھی۔ آپ اس وفد کی قیادت کر رہی تھیں جو کینیا میں بندروں اور قدیم انسانوں کی ہڈیوں کی تلاش کرنے گیا تھا۔

اس کھوپری سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ انسان نے کم از کم ۲۵ کروڑ سال قبل ترقی کر لی تھی۔ آج کل یہ خیال کیا جاتا ہے کہ انسانی ترقی اتنی قدیم زمانے میں نہیں ہوئی۔ اس کھوپری کا مفصل معائنہ آکسفورڈ کے ڈاکٹر ایل۔ ای گراس کرینگے (استار)

امریکہ کی ایشائی پالیسی میں فوری تبدیلی کے امکانات

چین کی مرکزی حکومت کی نازک حالت!

واشنگٹن ۳۱ اکتوبر۔ مسٹر ولیم بولٹ کو ایک خاص مشن پر مقرر کیا گیا ہے۔ تاکہ وہ چین کے تازہ ترین حالات کا جائزہ لیں۔ یہاں معتبر حلقوں میں یقین کیا جاتا ہے۔ کہ ان کے تقرر کی وجہ سے اسباب کے امکانات ہیں۔ کہ بہت جلد ایشیا کے متعلق امریکہ کی پالیسی میں تبدیلی واقع ہو جائے گی۔ اگر مسٹر ڈیوی صدر منتخب ہوگئے جس کے متعلق اب کافی حد تک یقین ہو چکا ہے۔ تو مسٹر بولٹ کی رپورٹ کی وجہ سے امریکہ کی پالیسی میں بہت جلد تبدیلی واقع ہو جائے گی مسٹر بولٹ پہلے امریکہ کے روس میں سفیر تھے۔ اس کے علاوہ وہ پیرس میں بھی سفیر رہے ہیں۔ ان کے متعلق کہا جاتا ہے۔ کہ وہ اس بات کے حق میں ہیں۔ کہ ایشیا میں عام طور پر اور چین میں خاص طور پر امریکہ کو عملی امداد کرنی چاہیئے۔ اور اشتراکی جدوجہد کے خلاف کارروائی کرنا چاہیئے۔ اس دوران میں چین کی اندرونی حالات میں جو کہ پچھلے چند ماہ سے دن بدن خراب ہوتی جا رہی تھی۔ اب نیا بحران پیدا ہوگیا ہے۔ یہ یقین بڑھتا جا رہا ہے کہ اگر باہر سے امداد نہ ملی۔ تو اس سال کے اندر اشتمالی تمام کے تمام چین پر قبضہ کر لیں گے۔ (استار)

ٹرکی میں سالگرہ کی خوشیاں۔ مبارک باد کے پیغامات

لندن یکم نومبر۔ ترکی کی ری پبلک کی سالگرہ کل تمام ترکی میں منائی گئی۔ اس کے علاوہ ترکی کے ان باشندوں نے بھی سالگرہ منائی جو بیرونی ممالک میں مقیم ہیں۔ سالگرہ کی تیاری میں ہر جگہ اعتماد اور دلی کوششوں کا اظہار ہوتا تھا۔ یہ اعتماد اور مستعدی ترکی میں اس وجہ سے پیدا ہوا ہے۔ کہ ترکوں کو اس بات کا علم ہو گیا ہے۔ کہ مشرق قریب میں جمہوریت کے لئے انہیں بہت ہی اہم پارٹ ادا کرنا ہے۔ اور اس کی وجہ یہ بھی ہے۔ کہ مغربی ممالک کی امداد کی وجہ سے انہیں اپنی حفاظت کا بھی یقین ہو گیا ہے۔ اس کے علاوہ اس کے اعتماد کی ایک اور وجہ یہ بھی ہے۔ کہ مغربی طاقتوں نے روس کے خلاف بہت ہی پُرعزم رویہ اختیار کر لیا ہے۔

ان کے اس استقلال کے ساتھ ساتھ ترکی کے صدر اور حکومت کے پاس جتنے مبارک باد کے پیغامات آئے ہیں ان میں اس بات کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ کہ ٹرکی نے اپنے ملک میں اپنی کوششوں کی وجہ سے بہت زیادہ ترقی کر لی ہے۔ جو کمال اتاترک کے زمانے سے یہ ترقی کا کام جاری ہے۔ (استار)

عمل تنویم کے ذریعے اپاہج کا علاج

لندن یکم نومبر۔ ساوتھ ہامٹن کا ایک ۲۵ سالہ اپاہج شخص مسمی رابرٹ میور آج کل اچھی طرح چل پھر رہا ہے۔ اس شخص کا علاج ایک اسٹیج کے عمل تنویم جاننے والے شخص نے کیا ہے۔ اپریشن کے بعد وہ چھ ماہ تک لیٹا رہا۔ ڈاکٹروں نے کہا تھا۔ کہ اپریشن کامیاب ہوا ہے۔ اس لئے اب وہ بغیر لکڑیوں کی امداد کے چل سکتا ہے۔ اس کا کہنا ہے۔ کہ مجھے یقین نہ آتا تھا۔ کہ میں بغیر امداد کے چل سکوں گا۔ (استار)

درخواست دعا

میری والدہ صاحبہ چند روز سے دائیں ہاتھ میں رعشہ کی تکلیف سے نیز پٹھوں کی کمزوری کی بیماری میں مبتلا ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

(خاکسار نور الحق کارکن دفتر سندھ)

مسٹر تمیز الدین خاں کی مراجعت کراچی

کراچی یکم نومبر پاکستان دستور ساز اسمبلی کے نائب صدر اور لندن کی پارلیمنٹری کانفرنس میں شامل ہونے والے پاکستانی وفد کے لیڈر مسٹر تمیز الدین دوسرے ارکان وفد کے ہمراہ ۸ نومبر کو کراچی واپس پہنچ رہے ہیں۔

مسٹر کھوڑو ایک مقدمہ میں بری

کراچی یکم نومبر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کراچی نے موٹر سائیکلوں کے ایک مقدمہ میں سابق وزیر اعظم سندھ کھوڑو اور مسٹر قریشی کو ڈسچارج کر دیا ہے۔

امریکی انتخاب صدارت کی مہم

واشنگٹن یکم نومبر امریکی انتخاب صدارت کے سلسلے میں تمام امیدواروں کی جاری کردہ مہم آخری مرحلہ پر پہنچ گئی ہے اور منگل سے انتخاب شروع ہو جائیں گے۔

سردار پٹیل کو سالگرہ تحفہ

بمبئی یکم نومبر سردار پٹیل کی ۷۳ویں سالگرہ پر بمبئی کے شہریوں نے انہیں سونے کی بنی ہوئی اشوک کی لاٹ پیش کی جس کا وزن ۲۴۰ تولے ہے اور اسکی مالیت قریباً ایک لاکھ روپے ہے

روس کی ایٹم کی پیداوار کم ہوتی جا رہی ہے

لندن یکم نومبر۔ روس میں ایٹم کی پیداوار میں بہت سے رخنے حائل ہیں۔ کیونکہ روس میں جتنی یورینیم کی کانیں ہیں ان میں سے اعلیٰ قسم کی یورینیم پیدا نہیں ہوتی۔ روس کو کافی تعداد میں ایٹم بموں کے ذخیرے جمع کرنے میں کئی سال لگیں گے۔ اور اسوقت کہیں جا کر وہ مغربی طاقتوں کے چیلنج کا مقابلہ کر سکے گا۔ مارشل سٹالن کے بہترین ماہرین آجکل ایک عمدہ قسم کے یورینیم کے ذخیرے کی محنت سے تلاش کر رہے ہیں۔ کان کنی کا کام غلام مزدوروں سے لیا جا رہا ہے یہ مزدور روس کے مقبوضہ علاقوں سے لائے گئے ہیں اور کہا جاتا ہے کہ یہ مزدور بہت ہی بھیانک حالات میں کام کر رہے ہیں۔ یہ کام بوہما کے پہاڑوں میں ارز کے مقام پر کیا جا رہا ہے (اسٹار)

امریکہ چین سے اپنے جنگی جہاز ہٹا لیگا؟

واشنگٹن یکم نومبر یہاں کے سرکاری حکام نے اعلان کیا ہے کہ اشتراکی باغی فوجوں کے قبل فوجوں کے ہاتھوں مارشل چیانگ کائی شک کو جو پے در پے شکستیں مل رہی ہیں اس سے ممکن ہے امریکہ چین کے متعلق اپنی سیاسی عسکری اور اقتصادی حکمت عملی بدلنے پر مجبور ہو جائے۔ سنگٹاؤ میں امریکی بحری اڈہ کو برقرار رکھنے یا نہ رکھنے کے سوال پر بھی غور کیا جا رہا ہے۔ اس علاقہ میں بھی جہاں تین امریکن کروزر اور بارہ ڈسٹرائر (تباہ کن) جہاز متعین ہیں اور جہاں چینی جہازیوں کو تربیت دی جاتی ہے۔ اشتراکی فوجیں پہنچ چکی ہیں اگر انہوں نے شمال کی فاتح اشتراکی فوجوں سے تعلق پیدا کر لیا۔ تو امریکن بحری دستوں کو وہاں سے ہٹنا پڑ جائیگا۔

آئر کو امریکہ سے قرضہ ملیگا

واشنگٹن یکم نومبر۔ واشنگٹن میں ایک سمجھوتہ پر دستخط کئے گئے ہیں۔ جس کی رو سے آئر کو مارشل پروگرام کی امداد کے ماتحت امریکہ سے پندرہ کروڑ ڈالر کا قرضہ مل جائے گا۔

برطانیہ کی تجارتی پوزیشن بہتر ہو گئی

لندن یکم نومبر۔ برطانوی وزیر خزانہ سر سٹیفورڈ کرپس نے اعلان کیا ہے کہ برطانوی درآمد و برآمد کا فرق اب تقریباً آدھا رہ گیا ہے اس سے پہلے یہ فرق ۶۳ کروڑ پونڈ تھا جو اب ۳۰ کروڑ پونڈ رہ گیا ہے یعنی برطانیہ نے اپنا مال درآمد سے کہیں زیادہ برآمد کیا۔ اور اس کی مالی حالت بہت زیادہ مستحکم ہو گئی ہے۔

شہزادہ برار پٹیل کے حضور میں

بمبئی یکم نومبر شہزادہ برار آج بمبئی پہنچے، جہاں انہوں نے سردار پٹیل سے ملاقات کی۔

مانچوریا میں سرکاری فوجوں کی نازک حالت

چیانگ کائی شیک کا اعتراف

نانکنگ یکم نومبر جنرل چیانگ کائی شیک نے آج یہ اعتراف کیا ہے کہ مانچوریا میں سرکاری فوجوں کی حالت سخت نازک ہو گئی ہے۔ چیانگ کائی شیک نے کہا کہ تین ماہ تک یہ فیصلہ ہو جائے گا کہ منچوریا کو کمیونسٹوں کے غلبہ سے بچایا جا سکتا ہے یا نہیں۔

ریاست حیدر آباد میں اشتراکی خطرہ

حیدر آباد یکم نومبر۔ حیدر آباد ریاستی کانگرس کے صدر سوامی رامانند تیرتھ نے کہا ہے کہ ریاست میں اشتراکی سرگرمیاں خطرہ کا موجب بن گئی ہیں۔ آپ نے کہا کہ اشتراکیوں نے تخریبی طرز عمل اختیار کیا ہوا ہے اور اپنے پروگرام کو کامیاب بنانے کے لئے وہ آمرانہ طریقے استعمال کر رہے ہیں۔

فرانسیسی علاقے ہندوستان میں شامل ہو کر رہیں گے

ڈاکٹر سہرائن کا اعلان

مدراس یکم نومبر۔ ڈاکٹر سہرائن نے کہا ہے کہ ہندوستان میں فرانسیسی مقبوضات کا بالآخر ہندوستان میں شامل ہو جانا ناگزیر ہے کیونکہ ان مقبوضات کے عوام ہندوستانی یونین سے الحاق کے خواہاں ہیں۔

اقوام متحدہ کا کوریا کمیشن

لیک سکیس یکم نومبر۔ اقوام متحدہ کے کوریا کمیشن نے کوریا کے متعلق کوئی حل پیش کرنے سے اظہار معذوری کر دیا ہے کمیشن کی رائے ہے روس اور امریکہ کی کشیدگی ملکی اتحاد یکجہتی کے راستہ میں رکاوٹ بنی ہوئی ہے۔

امریکہ کا نیا صدر!

منگل کے روز صدارتی انتخاب کے نتیجہ کا اعلان کر دیا جائیگا

نیویارک یکم نومبر خیال کیا جاتا ہے کہ امریکہ کے نئے صدر کے نام کے متعلق منگل کے دن نصف شب کے قریب اعلان کر دیا جائے گا۔ اس دن امریکہ کے ۵ کروڑ سے زیادہ اشخاص ووٹ ڈالیں گے اور وائٹ ہاؤس کے لئے اپنے لیڈر کا انتخاب کریں گے۔ اس مہم میں زیادہ اشتیاق اس انتخاب کے نتیجہ نہیں ہے۔

خیال کیا جاتا ہے کہ مسٹر ڈیوی صدر ٹرومین کو شکست دے دیں گے اگرچہ بعض غلط قسم کی قیاس آرائیوں سے پتہ چلتا ہے کہ چونکہ امریکہ کا انتخاب کا نظام عجیب قسم کا ہے۔ اس لئے ممکن ہے کہ ڈیڈ لاک پیدا ہو جائے۔ اگر ڈیڈ لاک پیدا ہو گیا۔ تب ایوان کو ان تین امیدواروں میں سے ایک کو صدر منتخب کرنا پڑے گا۔ جنہوں نے زیادہ ووٹ حاصل کئے ہوں گے اور اس طرح بہت ہی کمزور امیدوار مسٹر جمیز سٹورم تھرمانڈ کے انتخاب کے بھی امکانات ہو سکتے ہیں۔

اسوقت امریکہ کے سالفہ مذاق کرنے میں وہ اس بات میں متفق ہیں عمدہ قسم کی چوٹیں انتخاب بالکل پھیکا ہو ان کا خیال ہے۔ کہ نے جو تقریریں پبلکن وہ اسوقت سب سے زیادہ دونوں ایک دوسرے کے مشغول ہیں اور عام طور پر ہیں کہ اس مرتبہ انتخاب نہیں کی جا رہیں۔ اور مسٹر چارلس لوکلڈ لوس کنونشن کے سامنے کی تھی چٹ پٹی ثابت ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا "میں ٹرومین کو ہرگز ووٹ نہیں دوں گی اگرچہ وہ زندہ ہی کیوں نہ ہو۔" اس کے مقابلے میں ڈیموکریٹ لوگوں نے انتخاب کے ابتدائی دور میں ایک فقرہ مسٹر ڈیوی کے خلاف کہا تھا "تمہیں ڈیوی سے نفرت کرنے کے لئے مسٹر ڈیوی کے متعلق اچھی طرح سے علم حاصل کرنا پڑے گا۔" (اسٹار)

سلامتی کونسل سے شام کا احتجاج

دمشق یکم نومبر۔ شام نے سلامتی کونسل سے یہودیوں کی جارحانہ کارروائی اور عارضی صلح کی خلاف ورزی کے متعلق احتجاج کیا ہے۔ شام نے کہا ہے کہ اگر یہودی اس طرح کرتے رہے تو اسے مجبوراً طاقت کا استعمال کرنا پڑیگا (اسٹار)

پاکستان کے لئے سیمنٹ بلاک بنانیوالی مشین

کراچی یکم نومبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ مرکزی حکومت کے محکمہ ترقیات نے برطانیہ سے پاکستان کے لئے نئے طرز کی سیمنٹ کے بلاک بنانے والی مشین خریدنے کا انتظام کر لیا ہے۔ سیمنٹ کے بلاک بنانے والی مشین جہاز پر چڑھا دی گئی ہے۔ جب یہ مشین آ جائے گی۔ تو پاکستان کی مختلف عمارتی سوسائیٹیوں کا کام شروع ہو جائے گا۔ اور حکومت پاکستان کا محکمہ التعمیرات اس کام کو جلد از جلد ختم کرنے میں امداد دے گا۔ (اسٹار)

تپ دق کے لئے نئی دوا

لندن یکم نومبر۔ پھیپھڑوں کی بہت ہی خراب قسم کی تپدق کے لئے سٹریپٹو میسین دوا بہت ہی مفید ثابت ہوئی ہے۔ برطانیہ کی طبی تحقیقات کی کونسل کے زیر اہتمام تجربات کئے گئے ہیں۔ ان تجربات کے بعد یہ نتیجہ قائم کیا گیا ہے

یہ دوا اس مرض کے خلاف جس قدر ہمارے پاس ہتھیار ہیں۔ ان میں سے ایک قابل قدر اضافہ کرتی ہے۔ پرانی قسم کے مریضوں میں سے ۵۶ لوگوں کا اس دوا کے ذریعے ۴ علاج کیا گیا۔ ان میں سے ۴۱ مریضوں کو افاقہ ہوا۔ جب اسی قدر تعداد کے مریضوں کا دوسرے طریقوں سے علاج کیا گیا۔ تو ان میں سے صرف ۱۱ اشخاص کو افاقہ ہوا۔ (اسٹار)

ربوہ میں زمین خریدنے والوں کی دوسری فہرست

فہرست شائع شدہ اخبار الفضل مورخہ ۲۹ر اکتوبر ۱۹۴۸ء کے سلسلہ میں جماعت کے ان مخلصین کی دوسری فہرست شائع کی جاتی ہے ۔ جنہوں نے ربوہ کی وادی غیر ذی زرع میں رہائش کے لئے اپنی رقوم پیش کی ہیں۔ یہ ہر دو فہرستیں ان ۸۰۰ کنال کی فروخت پر مشتمل ہیں۔ جن کی تقسیم کا اعلان اخبار الفضل مورخہ ۱۹/۴۸ میں کیا گیا تھا۔ باقی دوست جن کے نام نہیں آسکے۔ انہیں یہ حق ہے کہ چاہے تو دُگنے نرخ پر زمین لے لیں۔ اور اس طرح قیمت کا جو فرق ہے وہ ۱۵ر نومبر ۱۹۴۸ء تک داخل خزانہ کردیں۔ اور چاہے تو رقم واپس لے لیں لیکن ان کے ارادہ کی اطلاع بہرصورت دفتر ہذا کو فوراً مل جانی چاہیئے۔ تا اس کے مطابق زمین ریزرو یا فروخت کی جائے ۔ والسلام

خاکسار:۔ عبدالرشید قریشی اسسٹنٹ سکرٹری کمیٹی آبادی ربوہ جودھامل بلڈنگ لاہور ۴۸/۱۰/۳

نوٹ:۔ چندناموں کے متعلق جو زیر تحقیق ہیں بعد میں اعلان ہوگا۔ ایسے احباب کو بذریعہ ڈاک اطلاع کی جارہی ہے ۔

نمبر	نام	کنال	مرلے
۳۸۳	بشیر احمد صاحب ٹھیکیدار درویش قادیان	۱	
۳۸۴	چوہدری عبدالحمید صاحب " "	۱	
۳۸۵	خواجہ عبدالکریم صاحب خالد "	۱	
۳۸۶	چوہدری محمد طفیل صاحب ساکن ڈیریوالہ دار دغیاں درویش	۱	
۳۸۷	مرزا عبداللطیف و مرزا مہتاب بیگ صاحب درویش	۱	
۳۸۸	اللہ یار خان صاحب بلوچ درویش قادیان	۱	
۳۸۹	راجہ صوبے خان صاحب " "	۱	
۳۹۰	عبدالغفور صاحب منٹگمری "	۱	
۳۹۱	ظہور احمد صاحب ناصر " "	۱	
۳۹۲	بشیر احمد صاحب و نذیر احمد صاحب برادران سیالکوٹی	۲	
۳۹۳	سید منظور احمد شاہ صاحب کلرک دفتر وکیل المال		۱۰
۳۹۴	محمد عبدالعزیز صاحب سابق چیف انسپکٹر بیت المال		۱۰
۳۹۵	چوہدری ضیاء الدین صاحب پوران نگر سیالکوٹ شہر	۱	
۳۹۶	ماسٹر محمد الدین صاحب انور راولپنڈی	۱	
۳۹۷	صفیہ صاحبہ والدہ اعجاز المبارک احمد صاحب چک 6/11.L.	۱	
۳۹۸	عبدالحی صاحب بٹ پوسٹ بکس نمبر ۱۳۷ نیروبی افریقہ	۱	
۳۹۹	چوہدری عزیز اللہ صاحب باجوہ کراچی	۵	
۴۰۰	چوہدری محمد اکرم صاحب چک جھور نمبر ۱۱ شیخوپورہ	۴	
۴۰۱	قاضی محمد شریف صاحب ریٹائرڈ ایگزیکٹو انجینیئر لائل پور	۴	
۴۰۲	شیخ لطف الرحمن صاحب ابن شیخ کظیم الرحمن صاحب دفتر امور عامہ	۱	
۴۰۳	چوہدری صلاح الدین صاحب بی۔ اے واقف زندگی	۱	۱۰
۴۰۴	احمدی بی صاحبہ اہلیہ ممتاز علی خان صاحب S.D.O. قادیان	۱	
۴۰۵	ڈاکٹر بشیر محمد صاحب عانی	۱	
۴۰۶	خان صاحب منشی برکت علی صاحب جوائنٹ ناظر بیت المال	۱	
۴۰۷	شیخ عبدالحق صاحب S.D.O کراچی	۳	
۴۰۸	محمد بشیر احمد صاحب S.D.O لاہور چھاؤنی	۴	
۴۰۹	احمد جان صاحب سی۔ جی۔ او	۲	
۴۱۰	صاحبزادہ مرزا حمید احمد صاحب ابن حضرت مرزا بشیر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالےٰ	۴	
۴۱۱	حفیظ الرحمن صاحبہ ہمشیرہ قاضی عبدالرحمن صاحب نظارت علیا	۱	
۴۱۲	قاضی عبدالرحمن صاحب نظارت علیا	۱	
۴۱۳	شیخ محمد بشیر احمد صاحب ایجنٹ آئل کمپنی جھنگ مگھیانہ	۲	
۴۱۴	چوہدری محمد عبداللہ صاحب و حکیم مہر الدین صاحب		۱۰
۴۱۵	" اللہ دتا صاحب و محمد علی صاحب قادیان حال قلعہ صوبا سنگھ	۱	
۴۱۶	محمد منظور احمد شاہ صاحب و ڈاکٹر عبدالستار شاہ صاحب چک ۳۹ لائلپور	۱	
۴۱۷	ظہور احمد شاہ صاحب و عبداللہ شاہ صاحب " "	۱	
۴۱۸	عبدالرحمن شاہ صاحب "	۱	
۴۱۹	سید محمد احمد شاہ صاحب و سید عبدالغفور صاحب ڈی اچ کمپنی سیالکوٹ شہر	۱	
۴۲۰	محمد اسمٰعیل صاحب منیر جامعہ احمدیہ احمد نگر		۱۰
۴۲۱	محمد عبداللہ صاحب ولد نظام الدین صاحب چک ۵۰ ج ب لائل پور	۱	
۴۲۲	ملک صالح احمد خان صاحب سٹیشن ماسٹر لائل پور	۲	
۴۲۳	حفیظہ طاہرہ صاحبہ بنت احمد اللہ صاحب سیالکوٹ شہر	۱	
۴۲۴	ڈاکٹر محمد نسیم صاحب معرفت عبدالحق صاحب رامہ کراچی	۱	
۴۲۵	نواب محمد احمد خان صاحب	۴	
۴۲۶	سید عبداللہ شاہ صاحب جنرل مرچنٹ چک جھمرہ	۱	
۴۲۷	صاحبزادہ مرزا اظفر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالےٰ	۴	
۴۲۸	ملک بشیر علی صاحب کنجاہ		۱۰
۴۲۹	ملک غلام فرید صاحب ایم۔ اے	۱	
۴۳۰	جلال الدین صاحب قمر سٹیل ڈسٹری بیوشن انسپکٹر	۲	
۴۳۱	ثناء اللہ صاحب انسپکٹر بہلولپور چک نمبر ۱۲۷	۱	
۴۳۲	شیخ عبدالحمید صاحب عاجز قادیان ناظر بیت المال	۱	
۴۳۳	چوہدری عبدالعزیز صاحب فیروزپوری حال لاہور	۱	
۴۳۴	امۃ الحفیظ صاحبہ کلرک لجنہ اماء اللہ	۱	
۴۳۵	سید ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور عامہ	۴	
۴۳۶	محمد احمد صاحب وکیل لائل پور	۱	
۴۳۷	ایم حمید اللہ صاحب ولد بابو فقیر اللہ صاحب آنریری انسپکٹر بیت المال		۱۰
۴۳۸	خلیل احمد صاحب دوکاندار مسجد مبارک حال لاہور		۱۰
۴۳۹	اللہ رکھی صاحبہ بیوہ مرزا محمد کریم بیگ صاحب قادیان	۴	
۴۴۰	پیر صلاح الدین صاحب ای۔ اے سی راولپنڈی	۴	

		مرلے	کنال
۴۴۱	چوہدری غلام رسول صاحب ساکن سہجریاں ضلع سیالکوٹ		
۴۴۲	میر محمد عبداللہ صاحب بھبن ضلع سرگودھا	۱۰	۱
۴۴۳	سید محمود اللہ شاہ صاحب ہیڈ ماسٹر ٹی آئی ہائی سکول چنیوٹ		۲
۴۴۴	حاجی فضل الدین صاحب ملازم ریلوے سٹیشن لاہور		۱
۴۴۵	لفٹنٹ کمانڈر عبداللطیف صاحب پروفیسر ایگریکلچرل کالج لائل پور		۲
۴۴۶	حکیم سید عبدالغفور صاحب حکیم حاذق سید منزل شہر سیالکوٹ		۲
۴۴۷	شیخ لطیف الرحمٰن صاحب بی اے ابن شیخ کظیم الرحمٰن صاحب فتح العلوم		۱
۴۴۸	چوہدری لبشیر احمد صاحب بی۔ اے عزیز منزل سیالکوٹ کینٹ		۱
۴۴۹	" محمد یوسف صاحب لیاقت پارک لاہور	۱۰	
۴۵۰	چراغ الدین صاحب و غلام نبی صاحب شاہدرہ لاہور		۱
۴۵۱	میاں محمد اسحٰق صاحب ڈرائیور قادیان حال قلعہ گوجر سنگھ لاہور	۱۰	
۴۵۲	ملک عبدالعزیز صاحب نوشہرہ ککے زئیاں ضلع سیالکوٹ		۱
۴۵۳	مولوی عبدالوہاب صاحب عمر جودھامل بلڈنگ لاہور		۱
۴۵۴	منظور احمد صاحب ولد نجیب اللہ صاحب مرحوم آف قادیان	۱۰	
۴۵۵	حضرت اماں جان ام المومنین مدظلہا العالی		۱
۴۵۶	شیخ تاج دین صاحب سٹیشن ماسٹر وال رادھارام لاہور		۲
۴۵۷	عبدالغنی خان صاحب پٹھان امرتسری کوٹلہ وال ضلع گوجرانوالہ		۱
۴۵۸	امۃ اللطیف صاحبہ طاہرہ زوجہ چوہدری لبشیر احمد صاحب رسالپور		۱
۴۵۹	رشیدہ فاروقہ صاحبہ زوجہ عبداللہ خان صاحب جھنگی محلہ راولپنڈی		۱
۴۶۰	سید فضل حسین شاہ صاحب S.D.O محکمہ بجلی لاہور		۱
۴۶۱	ڈاکٹر سید امتیاز حسین صاحب بیرون شہیدی گیٹ پاک پٹن		۱
۴۶۲	حکیم شیخ عبدالرحمٰن صاحب نومسلم قادیان حال لاہور		۱
۴۶۳	بابو نور احمد صاحب چغتائی والد مولوی رشید احمد صاحب چغتائی مبلغ	۱۰	
۴۶۴	چوہدری علی احمد صاحب انسپکٹر واچ اینڈ وارڈ لاہور		۱
۴۶۵	میاں نور الدین صاحب خوشنویس قادیان حال لاہور	۱۰	
۴۶۶	میاں محمد شریف صاحب دوکاندار قادیان حال قلعہ صوبا سنگھ	۱۰	
۴۶۷	عبدالشکور صاحب ولد اللہ بخش صاحب رتن باغ لاہور	۱۰	
۴۶۸	صوفی علی محمد صاحب نو ال کوٹ ملتان روڈ لاہور	۱۰	
۴۶۹	سید محمد حسین شاہ صاحب سکرٹری امانت تحریک جدید		۱
۴۷۰	نصیر احمد خان صاحب واقف زندگی فضل عمر ریسرچ انسٹیٹیوٹ		۲
۴۷۱	عبدالحفیظ خان صاحب ویرووال امرتسر		۱
۴۷۲	چوہدری سید احمد صاحب کرتو ضلع شیخوپورہ		۱
۴۷۳	" لبشیر احمد صاحب مہار چندر کے منگولے سیالکوٹ		۱
۴۷۴	سید محمد اسمٰعیل [illegible] صدر انجمن احمدیہ		۱
۴۷۵	چوہدری لبشیر احمد صاحب کلرک N.W.R. لاہور	۱۰	
۴۷۵الف	شیخ خورشید احمد صاحب اسسٹنٹ ایڈیٹر اخبار الفضل		۱
۴۷۵ب	ڈاکٹر محمد سعید صاحب مجوب ہیڈ کو جے پور ریاست راجپوتانہ		۲
۴۷۶	میجر محمود شفقت صاحب ۳۳ لکشمی مینشن مال روڈ لاہور		۲
۴۷۷	قاضی محمود رفعت صاحب ایس۔ ڈی۔ او "		۲
۴۷۸	چوہدری اللہ دتا صاحب ہردوسوال مسلمانان تحصیل شاہدرہ شیخوپورہ		۱
۴۷۹	حوالدار نور احمد صاحب عابد سنٹرل ورکشاپ چک لالہ راولپنڈی	۱۰	
۴۸۰	محمد احمد صاحب چک ۶/۷ ضلع منٹگمری	۱۰	
۴۸۱	محمد صدیق صاحب "	۱۰	
۴۸۲	منشی احمد علی صاحب احمد پور شیخوپورہ شہر	۱۰	
۴۸۳	اہلیہ صاحبہ " "	۱۰	
۴۸۴	ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب رانجھا ابن حضرت مولوی شیر علی صاحب رضؓ		۳
۴۸۵	بیگم صاحبہ مرزا رشید احمد صاحب بنت حضرت میاں لبشیر احمد صاحب		۴
۴۸۶	شیخ عباد الرحمٰن صاحب عابد ۱۲ بیڈن روڈ لاہور	۱۰	
۴۸۷	میاں نذیر احمد صاحب ناصر مالک راجپوت جیولری ہاؤس ڈسکہ		۱
۴۸۸	بابو محمد اسحٰق صاحب پورانہ اکاؤنٹس دفتر ریلوے گڈز سیکشن لاہور		۱

		مرلے	کنال
۴۸۹	ڈاکٹر عبدالغنی صاحب کوکب قادیان حال گوجرانوالہ شہر		۱
۴۹۰	چوہدری عبدالمومن خان صاحب کاٹھ گڑھ حال ناصر آباد سٹیٹ سندھ		۱
۴۹۱	مولوی قدرت اللہ صاحب و ملک عطا محمد صاحب سب انسپکٹر پولیس کوئٹہ		۲
۴۹۲	سید احمد صاحب ولد سراج دین صاحب آف قادیان حال تلونڈی کھجور والی		۱
۴۹۳	عبدالحمید صاحب بٹ نارووال سیالکوٹ		۱
۴۹۴	لبشیر الدین صاحب پاس کلرک N.W.R.		۱
۴۹۵	محمد یوسف صاحب مالوکے بھگت ضلع سیالکوٹ		۱
۴۹۶	حکیم عبدالرحمٰن صاحب قریشی ماچھی واڑہ ضلع لدھیانہ		۱
۴۹۷	مرزا فتح محمد صاحب کراچی		۱
۴۹۸	اقبال بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری سردار احمد صاحب پٹواری جڑانوالہ		۱
۴۹۹	ڈاکٹر محمد احمد صاحب خلف ماسٹر احمد حسین صاحب		۱
۵۰۰	جمیلہ بیگم صاحبہ اہلیہ خواجہ محمد اسمٰعیل صاحب درویش قادیان	۱۰	
۵۰۱	محمد لطیف صاحب چک [illegible] سرگودھا		۱
۵۰۲	محمد علی صاحب و رحمت علی صاحب چک ۳۷/۲		۱
۵۰۳	علی اکبر صاحب اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ مدارس شیخوپورہ		۲
۵۰۴	لبشیر بیگم صاحبہ زوجہ محمد اسلم صاحب چنیوٹ	۱۰	
۵۰۵	چوہدری نذیر احمد صاحب طالب پوری حال ڈسکہ		۲
۵۰۶	کیپٹن چوہدری عزیز احمد صاحب معرفت چوہدری صلاح الدین صاحب		۲
۵۰۷	چوہدری نعمت اللہ صاحب لائل پور	۱۰	۲
۵۰۸	غلام جیلانی صاحب پوسٹل کلرک لائل پور برائے عبدالرشید صاحب		۱
۵۰۹	مولوی ابوالعطاء صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ	۱۰	
۵۱۰	عبدالعزیز خان صاحب مددگار کارکن جامعہ احمدیہ	۱۰	
۵۱۱	ملک حسن خان صاحب چھنی تاجہ ریحان ضلع شیخوپورہ	۱۰	
۵۱۲	امام الدین صاحب ٹھیکیدار چک ۲۳۳ لائل پور		۱
۵۱۳	حافظ محمد عبداللہ صاحب پنڈی بھٹیاں ضلع گوجرانوالہ		۱
۵۱۴	منشی غلام احمد صاحب امینی "		۱
۵۱۵	ڈاکٹر محمد شفیع احمد صاحب		۱
۵۱۶	چوہدری غلام محمد صاحب و چوہدری غلام حیدر صاحب چک ۳۳ سرگودھا		۱
۵۱۷	فضل حق صاحب صدر گوگیرہ منٹگمری		۱
۵۱۸	غلام محمد صاحب و میاں ناصر الدین صاحب منٹگمری	۱۰	
۵۱۹	عبدالحق صاحب ولد "		۱
۵۲۰	محمد یوسف صاحب احمد علی صاحب لبسران پیر الٰہی بخش صاحب قطعہ ضلع لائلپور		۱
۵۲۱	صوفی غلام محمد صاحب صدر گوگیرہ منٹگمری	۱۰	
۵۲۲	مولوی محمد عبداللہ صاحب ولد گل محمد صاحب اوکاڑہ		۱
۵۲۳	چوہدری نذیر احمد صاحب و چوہدری غلام مصطفیٰ صاحب چک ۹ سرگودھا	۱۰	
۵۲۴	میاں محمد عبداللہ صاحب درویش قادیان	۱۰	
۵۲۵	ریاض احمد صاحب و مولوی عبداللہ صاحب اوکاڑہ		۱
۵۲۶	شیخ عبدالحفیظ صاحب رحیم منزل اسلم سٹریٹ سیالکوٹ		۱
۵۲۷	ڈاکٹر رشید احمد صاحب میڈیکل آفیسر ایران		۲
۵۲۸	صوبیدار کرم دین صاحب چک ۹۶ تحصیل جڑانوالہ		۱
۵۲۹	ڈاکٹر محمد انور صاحب ایل۔ ایس۔ ایم ایف جڑانوالہ		۲
۵۳۰	راجہ لبشیر احمد صاحب واقف زندگی		۱
۵۳۱	مولوی ظہور حسین صاحب مبلغ بخارا		۱
۵۳۲	شیخ مختار احمد صاحب دارالعلوم قادیان		۱
۵۳۳	حاجی اللہ بخش صاحب چندر کے منگولے		۱
۵۳۴	چوہدری فقیر محمد صاحب ڈی ایس۔ پی لاہور		۸
۵۳۵	قریشی عبدالغنی صاحب محکمہ زراعت لاہور	۱۰	
۵۳۶	غلام رسول صاحب احمدی آف قادیان حال ریاست بہاولپور		۱
۵۳۷	حفیظ احمد صاحب سب انسپکٹر پولیس لاہور		۱
۵۳۸	چوہدری [illegible] صاحب نمبردار ڈھیر چک ۱۲۵ لائل پور		۱
۵۳۹	نصیرہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری عصمت اللہ صاحب ایڈووکیٹ لاہور		۱

۵۴۰۔ خان صاحب میاں محمد یوسف صاحب پرائیویٹ سیکرٹری ۲ کنال ؛ ۵۴۱ ۔ ڈاکٹر عبدالمجید صاحب S.M.O ڈنہ ۲ کنال ؛ ۵۴۲ ۔ برکت اللہ صاحب مددگار کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ۱۰ مرلے